خیبر پختونخوا جنگلات آرڈیننس، ۲۰۰۲ء

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XIX، ۲۰۰۲ء

مضامین

دیباچہ

دفعات

باب-I ابتدائیہ

۱. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. مقاصد اور رہنما اُصول۔

باب-II ریزرو فارسٹ

۴. جنگلات کو ریزو جنگل قرار دینے کا اختیار۔

۵. حکومت کی طرف سے نوٹیفیکیشن (حکم)۔

۶. فارسٹ بندوبستی بورڈ کی تشہیر۔

۷. جنگلات بندوبستی بورڈ کی انکوائری۔

۸. جنگلات بندوبست بورڈ کے اختیارات۔

۹. حقوق کالعدم ہونا۔

۱۰. زیرِ کاشت فصلوں کو منتقل کرنے کے حوالے سے دعوؤں کی علاج۔

۱۱. کسی بھی زمین کے حصول کا اختیار جس پر دعویداری ہو۔

۱۲. دعویٰ پر آرڈر برائے حقوق پیداوار جنگلات۔

۱۳. فارسٹ بندوبستی بورڈ کے مطابق ریکارڈ بنایا جائے۔

۱۴. ریکارڈ جہاں پر فارسٹ بندوبستی طورڈ دعویٰ کو تسلیم کرے۔

۱۵. تسلیم شدہ حقوق کو استعمال کرنا۔

۱۶. حقوق کی آگاہی۔

۱۷. سیکشن ۱۱، ۱۲، ۱۵ یا ۱۶ کے تحت دیے گئے آرڈرز کے خلاف اپیل۔

۱۸. سیکشن ۱۷ کے تحت اپیل۔

۱۹. پلیڈرز۔

۲۰. نوٹیفیکیشن جس کے تحت جنگلات کو ریزرو قرار دیا جائے۔

۲۱. فارسٹ کے پڑوس میں نوٹیفیکیشن کا ترجمہ کا اشتہار۔

۲۲. سیکشن ۱۵اِ اور ۱۸اِ کے تحت انتظامات کے جائزہ۔

۲۳. ریزرو فارسٹ پر کسی کا کوئی حق نہیں سوائے اس کے جو قانون ہو۔

۲۴. بغیر منظوری کے حقوق منتقل نہیں ہوسکتے۔

۲۵. ریزرو فارسٹ میں راستے اور پانیوں کو روکا جائے۔

۲۶. ریزرو فارسٹ میں ممنوعہ احکامات اور سزائیں۔

۲۷. جنگل کو مزید ریزرو جنگلات قرار نہ دینے کا اختیار۔

باب-III گاؤں جنگلات

۲۸. گاؤں جنگلات کا قیام و تشکیل۔

باب-IV محفوظ شدہ جنگلات

۲۹. محفوظ جنگلات قرار دینے کا اختیار۔

۳۰. اختیار برائے قرار دینے ریزرو درخت، سبز جنگل اور ممنوعہ احکام۔

۳۱. نوٹیفیکیشن کے ترجمے کی تشہیر جو پڑوس میں کی جائے۔

۳۲. جنگل کو مزید محفوظ جنگلات قرار نہ دینے کا اختیار۔

۳۳. محفوظ جنگلات میں، ممنوعہ احکامات اور سزائیں۔

۳۴. محفوظ جنگلات میں، ممنوعہ احکامات اور سزائیں۔

باب-V کنٹرول گزارہ جنگلات اور بنجر زمین

۳۵. گزارہ جنگلات اور بنجر زمین میں حقوق۔

۳۶. بنجر زمین کی حفاظت۔

۳۷. گزارہ جنگلات اور بنجر زمین کا انتظام۔

۳۸. بنجر زمین کا انتظام مالک کی درخواست پر۔

۳۹. مکمل آمدنی میں حصہ۔

۴۰. گزارہ جنگلات یا بنجر زمین کو حاصل کرنا۔

۴۱. کاشت کی حفاظت دیواروں کے ذریعے اور کاشت کے خطرناک جگہ پر علاج۔

۴۲. عام زمین پر تجاوزات کا علاج۔

۴۳. گزارہ جنگلات اور بنجر زمین کا قابو شدہ جلاؤ۔

۴۴. گزارہ فارسٹ اور بنجر زمین میں ممنوعہ عمل۔

۴۵. سزائیں۔

۴۶. گزارہ جنگلات، محفوظ بنجر زمین کیلئے قواعد بنانے کا اختیار۔

باب-VI مزری اور مزری پیداوار پر قابو

۴۷. مزری اور مزری پیداوار کے حفاظت، بہبود اور کنٹرول کیلئے مزری اور مزری پیداوار کا تحفظ۔

۴۸. مزری پودے کی حفاظت۔

۴۹. مزری پودے کی انتظام۔

۵۰. مزری پیداوار کا کنٹرول۔

۵۱. انتظامی آرڈرز (حکم)۔

۵۲. تلاشی کا اختیار۔

۵۳. سزائیں۔

۵۴. قواعد بنانے کے اختیارات۔

باب-VII ٹمبر (لکڑ) اور جنگلی پیداوار پر محصول اور فیس

۵۵. فیس ملکیت۔

۵۶. ٹمبر پر اور دوسرے جنگلاتی پیداوار پر جنگلات ترقیاتی چارجز اور محصولات۔

۵۷. اجازت فیس اور دوسرے اخراجات۔

باب-VIII ٹمبر کنٹرول اور دیگر جنگلاتی پیداوار کی ترسیل

۵۸. ٹمبر لکڑ کی ترسیل یا دوسرے جنگلاتی پیداوار پر عمل درآمد کے اختیار۔

۵۹. سیکشن ۵۸ کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی پر سزا۔

۶۰. ڈپو پر جنگلاتی پیداوار کے نقصان کے ذمہ دار حکومت یا فارسٹ افسر نہیں ہوگا۔

۶۱. کسی بھی حادثے کی صورت میں تمام ڈپو کے لوگ مدد کرنے کے پابند ہونگے۔

باب-IX پھنسے ہوئے یا بہہ جانے والی لکڑ (ٹمبر)

۶۲. کچھ خاص قسم کی لکڑی حکومت کی ملکیت تصور ہوگی جب تک اس کی ملکیت ثابت نہ ہو اور اسے اکٹھا نہ کیا جائے۔

۶۳. بہہ جانے والی لکڑی کے مالک کو نوٹس۔

۶۴. درختوں پر دعویداری کا طریقہ کار۔

۶۵. بغیر دعویداری کے ٹمبر کا نمٹانا۔

۶۶. حکومت اور اسکے افسران لکڑ کے متاثر یا خراب ہونے کے ذمہ دار نہ ہونگے۔

۶۷. لکڑ کے حوالہ کرنے سے پہلے ادائیگی دعویدار کو کرنی چاہیے ۔

۶۸. قواعد بنانے اور سزا کا اختیار۔

باب-X عمارتی لکڑی کو آری کرنا اور فروخت کرنا

۶۹. فروخت کے ڈپو یا آری کے یونٹ کے قیام پر پابندی۔

۷۰. ریکارڈ رکھنا۔

۷۱. اپیل۔

۷۲. سزائیں اور ذمہ داریاں۔

۷۳. قواعد بنانے کا اختیار۔

باب-XI جنگلات کی حفاظت، سزائیں اور طریقہ کار

۷۴. جنگلات فورس کی تشکیل۔

۷۵. وارنٹ کے بغیر تلاشی کا اختیار۔

۷۶. کسی گرفتار شدہ شخص کا بانڈ پر رہا کرنا۔

۷۷. کسی بھی جائیداد یا پراپرٹی جو قابلِ ضبط ہو کو ضبط کرنے کے اختیارات۔

۷۸. سیکشن ۷۷ کے تحت ضبط شُدہ پراپرٹی کو رہا کرنے کے اختیارات۔

۷۹. کسی بھی جنگل میں جنگلی پیداوار سے متعلق جُرم کے ٹرائل مکمل ہونے پر نمٹانا جس کی مد میں جُرم ہوا ہو۔

۸۰. ناشمان جائیداد کا طریقہ کار جو سیکشن ۷۷ کے تحت قبضہ کی گئی ہو۔

۸۱. سیکشن ۸۰ اور ۷۹ کے آرڈرز کے خلاف اپیل۔

۸۲. پراپرٹی کب حکومت کی کہلائے گی۔

۸۳. غلط ضبطگی پر سزا۔

۸۴. درختوں پر یا لکڑی نشانات مٹانا تاکہ باؤنڈری نشانات تبدیل ہو۔

۸۵. سزائیں اور طریقہ کار۔

۸۶. ریزرو جنگلات، محفوظ جنگلات اور بنجر زمین سے تجاوزات کو ہٹانا۔

۸۷. فارسٹ افسر یا پولیس افسر جس کو تجاوزات، غیر قانونی بلڈنگ یا ڈھانچہ کو تلف کرنے اور ہٹانے کا اختیار دیا گیا ہو۔

۸۸. پانچ یا پانچ سے زیادہ لوگ جو مشترکہ کوئی جنگل بابت جُرم کرنے یا جُرم کی کوشش کرنے میں مجاز حکام میں خوف زدہ کرے یا چوٹ پہنچائے۔

۸۹. جرائم روکنے کا اختیار۔

۹۰. وہ افراد جو فارسٹ افسر وغیرہ کو اطلاع دینگے اور معاونت کرینگے۔

۹۱. وہ مویشی جو راستہ توڑتے ہوں ان کو گرفت میں لینا۔

۹۲. دائرہ کار پر پابندی۔

۹۳. فارسٹ مجسٹریٹ کا دائرہ اختیار۔

۹۴. جرائم کی سمری ٹرائیل کے اختیارات۔

۹۵. قانونی اختیار وغیرہ کو ثابت کرنے کا بوجھ۔

۹۶. جنگل بابت جرائم کے مقدمات کا استغاثہ۔

۹۷. فارسٹ مجسٹریٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل۔

باب-XII جنگلات کا انتظام

۹۸. جنگلات انتظامی پلان۔

۹۹. حکومت کی ذمہ داریاں و فرائض۔

۱۰۰. عمارتی لکڑی کے تجارتی کاشت پر پابندیاں۔

۱۰۱. کمیونٹی جنگلات۔

۱۰۲. مشترکہ جنگلات انتظام۔

۱۰۳. گاؤں فارسٹ افسر کی تقرری اور انتظامی آرڈر کا جاری کرنا۔

۱۰۴. جنگلات ترقیاتی فنڈ۔

۱۰۵. جنگلات کو اجارہ پر دینے کے اختیارات۔

۱۰۶. قانونی خدمات کو مضبوط کرنا۔

باب-XIII جنگلات کے افسران کے اختیارات اور ذمہ داریاں

۱۰۷. فارسٹ (جنگلات) افسران کو دیے گئے کچھ محکمانہ اختیارات۔

۱۰۸. بغیر کسی وارنٹ کے گرفتار کے اختیارات۔

۱۰۹. فارسٹ افسر عوامی ملازم تصور ہو گا۔

۱۱۰. جرائم میں صلح اور معاوضہ کی ادائیگی۔

۱۱۱. اس کاموں پر استثنیٰ جو اچھی نیت سے سر انجام دی ہو۔
۱۱۲. فارسٹ افسران تجارت نہیں کریں گے۔
۱۱۳. قواعد کو توڑنے کی سزا۔
۱۱۴. قواعد کب قانون کی شکل اختیار کرے گی۔

باب-XIV متفرقات

۱۱۵. قواعد بنانے کا اختیار۔
۱۱۶. بقایاجات بطور محصول مالیہ کی وصولی۔
۱۱۷. جنگلات پیداوار کے رقوم کیلئے متبادل۔
۱۱۸. زمین کا حصول۔
۱۱۹. بانڈ کے مد میں جُرمانوں کا حصول۔
۱۲۰. منسوخی اور استثنیٰ۔
۱۲۱. مشکلات کو ہٹانا، زیرِ تجویز مقدمات نمٹانا اور خصوصی عدالتوں کی تشکیل۔
جدول-I
جدول-II

خیبر پختونخوا جنگلات آرڈیننس، ۲۰۰۲ء

خیبر پختونخوا آرڈیننس نمبر XIX، ۲۰۰۲ء

[۱۰ جون، ۲۰۰۲ء]

ایک

آرڈیننس

اس آرڈیننس کا مقصد خیبر پختونخوا کے قدرتی وسائل کے تحفظ سے متعلق قوانین میں ترامیم نیز جنگلات کی تحفظ اور پائیدار ترقی سے متعلق ترامیم۔

جیسا کہ یہ ضروری ٹھہرا کہ جنگلات کی تحفظ اور انتظام اور پائیدار ترقی کیلئے قوانین میں ترامیم کی جائیں۔

اور جیسا کہ گورنر خیبر پختونخوا مطمئن ہے کہ اس ضمن ضروری اقدامات اُٹھائے۔

لہٰذا ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ء کی ایمرجنسی کے نفاذ اور عبوری آئینی آرڈر نمبر ۱، ۱۹۹۹ء جو کہ عبوری آئین آرٹیکل ۴ کے ساتھ پڑھا جائے جس کے تحت گورنر اپنے اختیارات استعمال کرتے ہوئے درج ذیل آرڈیننس آرڈر کرتا ہے۔

باب-I

ابتدائیہ

۱. **مختصر عنوان، وسعت اور آغاز---** (۱) یہ آرڈیننس خیبر پختونخوا آرڈیننس ۲۰۰۲ء کہلائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق خیبر پختونخوا کے تمام صوبے پر ہو گا۔

(۳) اس کا نفاذ ایک دم ہو گا۔

۲. **تعریفات.---** اس آرڈیننس کے سیاق وسباق 2 کے تحت،-

(۱) "ملزم" سے مراد کوئی بھی مرد یا خاتون ہو گی جو اس آرڈیننس کے تحت نامزد ہوئی ہو؛

(۲) "اپیل عدالت" سے مراد ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی عدالت ہو گی؛

(۳) "زمین کی آمدنی کے بقایاجات" سے مراد وہ رقم ہو گی جو کہ مغربی پاکستان لینڈ ریونیو ایکٹ ۱۹۶۷ء میں بیان ہے؛

(۴) "بورڈ آف ریونیو" سے مراد خیبر پختونخوا کا قائم کردہ بورڈ ہے جو کہ مغربی پاکستان ریونیو ایکٹ ۱۹۵۷ء میں بیان ہے؛

(۵) جھاڑیوں سے مراد تمام جھاڑی، درخت، چیری، پلم، ناشپاتی، سیب، پستا، امرود، خوبانی، آڑو، بادام اور انگور ہیں؛

(۶) مویشیوں سے مراد سینگوں والے جانور اونٹ، بھینس، گھوڑے، گھوڑیاں، سُور، مینڈے، Yak کے، خچر، گدھے، دُنبے، دُنبیاں، بھیڑ، بھیڑ کے بچے، بکرے اور بکروں کے بچے شامل ہیں؛

(۷) "چیف کنزرویٹر فارسٹ" سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا کے جنگلات کا چیف کنزرویٹر ہے؛

(۸) "کنزویٹر جنگلات" سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا کا کنزرویٹر ہے؛

(۹) "کلکٹر" سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا کا کلکٹر ہے جو کہ مغربی پاکستان ایکٹ کے تحت مقرر ہے؛

(۱۰) "سواری" سے مراد کوئی بھی مشینی یا غیر مشینی سواری ہے؛

(۱۱) "محکمہ" سے مراد جنگلات کا محکمہ صوبہ خیبر پختونخوا ہے؛

(۱۲) "ڈویژنل جنگلات افسر سے مراد ضلع کا متعلقہ فارسٹ آفیسر ہے؛

(۱۳) "ایکو سسٹم" سے مراد مشکل قسم کے پودے، جانور، مائیکرو آرگنزم اور غیر جاندار ماحولیاتی یونٹ شامل ہیں؛

(۱۴) "ماحول" سے مراد:

(اَ) ہوا، پانی اور زمین ہے؛

(ب) ماحول کے تمام حصہ؛

(ج) تمام نامیاتی و غیر نامیاتی اجزاء اور جاندار اشیاء ہیں؛

(د) ماحولیاتی نظام اور ماحولیاتی تعلقات؛

(ہ) بلڈنگ، روڈ، ڈھانچہ، سہولیات اور کام؛

(و) تمام سماجی و معاشی حالات جو کمیونٹی زندگی کہلاتی ہے؛ اور

(ز) (اَ) تا (و) کے تمام اجزاء کے باہم تعلقات؛

(۱۵) "جنگلات مجسٹریٹ" سے مراد درجہ اول مجسٹریٹ ہے جو کہ بنیادی طور سے تعینات کیا گیا ہے؛

(۱۶) "جنگلات" سے مراد زمین کا وہ حصہ جو درختوں سے بھرا ہوا ہو اور جسے حکومت نے باقاعدہ ایک حکم نامہ کے تحت جنگل قرار دیا ہو؛

(۱۷) "جنگلات کے جُرم" سے مراد وہ جرم ہے جو اس آرڈیننس کے تحت سرزد ہو؛

(۱۸) "جنگلات افسر" سے مراد کوئی بھی شخص ہے جسے حکومت نے اس آرڈیننس کے تحت اختیار دیا ہو؛

(۱۹) "جنگلات کے پیداوار" سے مراد درج ذیل ہے:

(اَ) جہاں بھی پایا جائے:

لکٹ، برک، چارکول، گم، قدرتی وارنش، ریسن، موم، تیل کی لکڑ وغیرہ؛

(ب) درج ذیل جب جنگلات سے لایا جائے یا پایا جائے:

(i) درخت، پتے، پودے، میوے، تخم، جڑ اور اسکے علاوہ درخت کا کوئی بھی حصہ جس میں جلانے کی لکڑ شامل ہے؛

(ii) پودے جو درخت نہیں جس میں گھاس پھونس، خودرو، مشروم، میڈیسنل پودے، جنگلی پودے اور انکے علاوہ تمام پیداوار؛

(iii) جنگلی حیات اور انکے تمام حصے جس میں چمڑا، ہڈی، کپڑا، موم اور شہد شامل ہو؛

(iv) پیٹ، سطح خاک، پانی، پتھر، چٹان، معدنیات بشومل معدنیات تیل چُونا، ماربل اور دوسرے قسم کے پیداوار؛

(v) کھڑی یا زیرِ کاشت فصل جس کا تخم استعمال ہو مثلاً گندم، جو، باجرہ، چاول، پھلی اور اسکی پیداوار؛ اور

(ج) کوئی اور پیداوار جسے محکمہ جنگلات وقتاً فوقتاً مشتہر کرے؛

(۲۰) "فارسٹ کمیشن" سے مراد وہ فارسٹ کمیشن جو سیکشن ۳فارسٹ کمیشن ایکٹ ۱۹۷۹ء کے تحت بنا ہو؛

(۲۱) "فارسٹ فورس" سے مراد مکمل جنگلات کی اسٹیبلشمنٹ ہے جسے آرڈیننس کے تحت ملازم رکھا ہو لیکن اس میں وزارتی سٹاف شامل نہیں؛

(۲۲) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(۲۳) "گزارہ فارسٹ" سے مراد گاؤں کی محفوظ شدہ بنجر زمین جسے بندوبست کے وقت ایک طرف کر دیا تاکہ زمین کے مالکان کے کام آئے یہ ان علاقوں پر مشتمل ہے کہ جن میں ہری پور، ایبٹ آباد، ماسہرہ، کوہستان، بٹگرام اور صوبے کے دیگر حصے شامل ہیں جسے اس آرڈیننس کے تحت اعلان کر دیا گیا؛

(۲۴) "دلچسپی پارٹی " سے اصلی دلچسپی رکھنے والا کسی شخص جو جنگل اور قدرتی وسائل کی پاسدار ہوں یا گاؤں کی سطح پر صارفین، متعلقہ برادری پر مبنی تنظیموں یا مشترکہ انتظامی کمیٹی جو اس آرڈیننس کے تحت قائم کیا جائے؛

(۲۵) "مالک زمین" سے مراد کوئی شخص جو گاؤں میں زمین رکھتا ہو ریونیو ریکارڈ کے مطابق یا اگر ریونیو ریکارڈ نہ ہو تو روایت کے مطابق؛

(۲۶) "مزرعی" سے مراد کھجور کا پودا ہے؛

(۲۷) "مزرعی پیداوار" سے مراد مزری پودا اسکے پتے، تنا، فروٹ، جڑ اور دوسرے اجزاء شامل ہیں؛

(۲۸) "قدرتی وسائل" سے مراد مزری پوداااس کے پتے، تنا، فروٹ، جڑ اور دوسرے اجزاء اور مچھلی کا تالاب شامل ہے؛

(۲۹) "واضح کردہ یا بیان کردہ" سے مراد قواعد کے مطابق بیان کردہ ہے؛

(۳۰) "محفوظ جنگلات" سے مراد وہ تمام جنگلات ہیں جو اس آرڈیننس کے آغاز تک وجود میں ہیں یا سیکشن ۲۹ کے تحت قرار دیا ہے؛

(۳۱) "محفوظ شدہ بنجر زمین" سے مراد وہ جگہ ہے جو سیکشن ۲۹ کے تحت قرار دیا ہے؛

(۳۲) "صوبہ" سے مراد صوبہ خیبر پختونخوا ہے؛

(۳۳) "ریزرو فارسٹ" سے مراد وہ تمام موجودہ جنگلات ہیں جو اس آرڈیننس کے شروع ہونے تک وجود میں ہوں یا اس کے علاوہ وہ جنگلات جو سیکشن ۲۰ کے تحت جنگلات قرار دیے گئے؛

(۳۴) "حق ملکیت" سے مراد وہ شخص ہے جس کے جنگلات میں حقوق نہ ہوں لیکن ریزرو فارسٹ یا پروٹیکٹ فارسٹ یا بنجر قدیم میں ریکارڈ کے مطابق بندوبست کے وقت حق ملکیت رکھتا ہو؛

(۳۵) "دریا" سے مراد نہر، تالاب، کریک، پانی کا راستہ اور تالاب وغیرہ ہے؛

(۳۶) "قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کے تحت قواعد ہیں؛

(۳۷) "سیلز ڈپو" سے مراد کوئی بلڈنگ، جگہ یا مضافات شامل ہیں جو ضلعی فارسٹ افسر کے ساتھ رجسٹر ہو اور جہاں پر لکڑی کو برائے فروخت کیلئے لایا جائے؛

(۳۸) "آری مشین" سے مراد کوئی بھی مشین جو ضلعی رابطہ افسر کے ساتھ رجسٹرڈ ہو جہاں پر لکڑی کو کاٹا جائے یا آری کیا جائے؛

(۳۹) "شیڈول" کا مطلب ہے اس آرڈیننس کے تحت شیڈول ہے؛

(۴۰) "سیکشن" سے مراد اس آرڈیننس کا سیکشن ہے؛

(۴۱) "حق مالکانہ فیس" سے مراد حکومت کا وہ فیس ہے جو ملکیت رکھنے والے لوگ جو گزارہ جنگلات اور درختوں کی کاشت پر ملکیت رکھتے ہیں ان لوگوں پر عائد ہوتی ہے؛

(۴۲) "بندوبست" سے مراد پہلا باقاعدہ بندوبست ہے یا اس کے بعد ریگولر بندوبست ہے جیسا کہ جس جگہ پر حکومت اور مالکان کی زمین کو پہلے بندوبست میں علیحدہ کر دیا گیا ہے؛

(۴۳) "سمگل" سے مراد صوبہ کے اندر یا باہر کوئی بھی جنگل بغیر کسی قانونی حکم کے جنگل کی لکڑی کو بغیر معاہدے کے بیچھا جائے اس طرح کی حرکت اس آرڈیننس کی خلاف ورزی ہوگی یا آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی؛

(۴۴) "پائیدار ترقی" کا مطلب یہ ہے کہ ایسی ترقی جو موجودہ نسل کی ضروریات پوری کرے اور آئندہ آنے والی نسلوں کیلئے کوئی نقصان نہ ہو؛

(۴۵) "لکڑی" سے مراد وہ لکڑی ہے جو گر جائے یا اکڑ جائے چاہے کٹی ہو، آری ہو یا اس پر کوئی کام ہُوا ہو؛

(۴۶) "درخت" سے مراد بانس، کھجور، نرکٹ یا جنگلی پودے شامل ہیں جو شیڈول I میں شامل ہیں یا کوئی اور قسم جسے کنزرویٹر فارسٹ جمع کرادے یا شیڈول سے کاٹ ڈالے؛

(۴۷) "شہری علاقے" سے مراد کوئی بھی ایریا جسے وقتی طور پر شہری علاقہ قرار دیا ہو؛

(۴۸) "برتن" سے مراد کوئی بھی چیز جو پانی اور لکڑی کی مدد سے بنائی گئی ہو یا پانی یا کسی اور چیز کی مدد سے؛

(۴۹) "دیہی جنگلات افسر" سے مراد کوئی بھی شخص جسے ضلعی جنگل افسر کسی ایسے کام پر لگائے جو جنگلات کی حفاظت، منتظم یا قدرتی وسائل کے پائیدار ترقی سے متعلق ہو؛

(۵۰) "پانی آلات" سے مراد عوامی پانی آلات ہیں جس میں شامل ہیں:

(i) تمام پانی کی قدرتی آلات جیسا کہ دریا، تالاب، کریک، کہنال، جھیل، نہر وغیرہ شامل ہیں؛

(ii) کوئی بھی پانی جو کسی ڈیم کے نتیجے میں بنی ہو یا کسی نیویگیبل آلات کے نصب کرنے کی وجہ سے بنی ہو؛ اور

(iii) بہتا ہوا پانی جو کسی قانون یا روایت کے مطابق کسی کی جائیداد نہ ہو؛

(۵۱) "بنجر زمین" سے مراد کوئی بھی علاقہ جو زیرِ کاشت نہ ہو جو کہ ضلع ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ، کوہستان اور بٹگرام یا صوبے کے کسی اور علاقے میں جسے حکومت نے اس آرڈیننس کے تحت قرار دیا ہو یا کسی قواعد کے تحت جو اس آرڈیننس کے تحت بنے ہو مگر اس میں ریزرو جنگلات شامل نہیں اس کے علاوہ محفوظ جنگلات، مقبرے، مقدس مقامات جو بندوبست کے وقت گاؤں کا حصہ قرار دیا ہو جو خالی یا بنجر جگہ پر ہو سالانہ ریکارڈ میں یا اس کے علاوہ شہری علاقوں میں روڈ کے نیچے علاقہ، یا ریلوے ٹریک یا پانی آلہ؛

۳. **مقاصد اور رہنما اُصول۔---** (۱) اس آرڈیننس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

(اَ) تحفظ، بقاء، انتظام اور پائیدار ترقی؛

(ب) پاکستان کے صوبے کے لوگوں، مقامی لوگوں کی ضروریات، ماحولیاتی اہمیت اور اقتصادی ترقی اور بین الاقوامی لوگوں کی وساطت سے ھ تحفظ، ایکولوجیکل اہمیت اور معاشی وسماجی اہمیت برائے قدرتی وسائل؛

(ج) مقامی لوگوں اور دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی جنگلات کی پالیسی پر عمل درآمد یقینی بنانے کیلئے شمولیت کو فروغ دینا؛

(د) حکومت کے رول اور فرائض، رعایت، حقوق ذمہ داریاں مقامی آبادی کو دینا؛ اور

(ہ) موجودہ جنگلات قوانین کو یکجا اور موجودہ قانونی تقاضوں کے مطابق کرنا، اس مقصد کے تحت کہ جامع قوانین بنیں جو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہوں اور ایسے طریقے وضع کیے جائیں تاکہ جنگلات کی حفاظت ہو سکے اس کے علاوہ جنگلات کا انتظام موجودہ دور کے فارسٹ پالیسی اور قوانین کے تحت ہو سکے؛

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں متعین مقاصد کے حصول کیلئے درج ذیل رہنما اُصول اپنانے ہونگے:

(اَ) جنگلات کو مؤثر طریقے سے محفوظ بنائے جائے اور ایسے طریقے سے منظم کیا جائے تاکہ جنگلات کی پائیدار ترقی موجودہ اور آئندہ آنے ولای نسلوں کیلئے زمینی ساخت اور معاشی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے کی جائے اور اس سلسلے میں جنگلات کو مستحکم اور اس کے نظام کو مضبوط کیا جائے؛

(ب) مناسب پیداوار اور اشیاء اور خدمات کی سیکورٹی کا تعلق مقامی کمیونیٹیز کی سطح پر حاصل کیا جاسکے اور اسی طرح صوبائی سطح پر، تاہم مسلسل جنگلات کی پیداوار کو بہتر بنانے اور اس حوالے سے قومی اور بین الاقوامی مفادات کا تحفظ؛

(ج) جنگلات اور قدرتی وسائل کو زمینی ساخت کا حصہ سمجھتے ہو اس کا انتظام کیا جائے؛

(د) جنگلات کی حفاظت اور پائیدار ترقی کو براہِ راست مقامی لوگوں کی مضبوط شمولیت سے محفوظ بنائی جائے اور اس کے علاوہ حقوق و فرائض اور رعایتوں کو واضح تعریف کی جائے؛

(ہ) جنگلات کی پائیدار ترقی میں حکومت وقت کا کردار جہاں تک ممکن ہو سکے انتظامی پلان ترقی بنایا جائے اس کے علاوہ مقاصد کے حصول کیلئے مسلسل نگرانی، تحقیق کو فروغ، تعلیمی اہمیت اور اس کے علاوہ مناسب مشاورت جبکہ دلچسپی رکھنے والے لوگوں کی شمولیت کی حوصلہ افزائی ہو جو کہ لوگوں کی وساطت سے جنگلات کی ترقی میں کوئی کردار ادا کر سکے؛ اور

(و) ماحولیاتی اہمیت کے حوالے سے اور معاشی اہمیت کے پیشِ نظر عوام میں جنگلات کا شعور بیدار کیا جاسکے۔

باب-II

ریزروفارسٹ

۴. **جنگلات کو ریزو جنگل قرار دینے کا اختیار.**--- حکومت کسی بھی جنگل یا بنجر زمین کو جو حکومت کی ملکیت ہو یا اس کے اوپر حکومت کے مالکانہ حقوق ہوں تو حکومت حق رکھتی ہے کہ اس کو ریزرو جنگل قرار دے۔

۵. **حکومت کی طرف سے نوٹیفیکیشن (حکم).**--- (۱) جیسا کہ یہ فیصلہ ہوا ہے کہ کسی بھی زمین کو حکومت ریزروفارسٹ قرار دے گی تو ایک سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن جاری ہو گا،-

(أ) جس میں یہ اعلان ہو گا کہ فلاں زمین کو حکومت نے ریزروفارسٹ قرار دیا؛

(ب) باقاعدہ جہاں تک ممکن ہو حکومت اس زمین کے حدودات، حالات، جغرافیہ اور حدود اربعہ صاف بیان ہو؛

(ج) ایک باقاعدہ فارسٹ سیٹلمنٹ بورڈ تشکیل دی جائے جس میں یہ اخذ اور معلوم کیا جائے کہ کس حد تک زمین میں حق بنتا ہے اور اسکے علاوہ اس بارے میں بھی معلوم کیا جائے کہ کسی کا جنگلات کی پیداوار میں کتنا حصہ بنتا ہے؛

(۲) بورڈ درج ذیل لوگوں پر مشتمل ہو گا: -

(i) محکمہ مالیات کا کوئی افسر جو کلکٹر رینک سے کم نہ ہو؛ چیئر مین

(ii) متعلقہ ڈویژنل جنگلات افسر؛ اور ممبر

(iii) کمیونٹی کی سطح کی آرگنائزیشن یا گاؤں کی سطح کا آرگنائزیشن کا کوئی نمائندہ۔ ممبر

(۳) کمیونٹی کے نمائندہ کا انتخاب متعلقہ کمیونٹی سے ہو گا۔

(۴) بورڈ کے تمام فیصلے اکثریت کی بنیاد پر ہو۔

۶. **فارسٹ بندوبستی بورڈ کی تشہیر.**--- (۱) جب سیکشن ۵ کے تحت بورڈ کی تشکیل ہو جائے تو بورڈ اس کو ہر قصبے اور گاؤں کی سطح پر اور اس کے مضافات میں علاقائی رسالے میں شائع کرے-

(أ) جس میں جہاں تک ممکن ہو زمین کے حدودات برائے جنگلات کا تعین واضح ہو؛

(ب) لوگوں کو نتائج سے آگاہ کیا جائے جیسا کہ بیان ہُوا ہے جس سے جنگلات کی حفاظت ہو سکے؛ اور

(ج) اس اشتہار کے کم سے کم تین مہینے کی مدت تک تمام لوگوں کے دعویٰ برائے حق ملکیت موجودہ بورڈ کو جمع ہوں لوگوں کو دعویٰ کے مطابق معاوضہ کا تعین۔

(۲) سیکشن ۵ کی نوٹیفیکیشن کے بعد کوئی بھی حق زمین میں حصول اراضی کے حوالے سے نہ ہوگا جس زمین کا ذکر نوٹیفیکیشن میں ہوا ہے سوائے وراثت، گرانٹ یا کنٹریکٹ کے جو اس ضمن میں حکومت تحریری طور سے بنائے اور زیرِ کاشت فصل کی مزید کوئی کاشت نہیں ہوگی سوائے اس کے جسے حکومت خود کسی قانون یا آرڈیننس کے تحت بنائے۔

۷. **جنگلات بندوبستی بورڈ کی انکوائری۔**---بورڈ سیکشن ۶ کے تحت تمام بیانات تحریری طور پر لے گی اور ایسی جگہ جہاں پر آسانی ہو تمام دعوؤں کے بارے میں معلومات کرے گی جو اس سیکشن کے تحت جسے فوقیت دی گئی ہے اور حکومت کے ریکارڈ سے تمام شہادت اور حقوق معلوم کرے گی۔

۸. **جنگلات بندوبست بورڈ کے اختیارات۔**---اس انکوائری کے مقاصد کیلئے بورڈ درج ذیل اختیارات کا استعمال کرے گی جیسا کہ:

(اَ) ایسے کسی بھی افسر یا ممبر کو کسی بھی زمین میں داخل ہونے، سروے کرنے یا تقسیم و پیمائش علیحدگی کے اختیارات۔

(ب) مقدمے کے ٹرائل میں سول عدالت کے اختیارات۔

۹. **حقوق کالعدم ہونا۔**---کوئی بھی حق جسے سیکشن ۶ کے تحت فوقیت نہ دی ہو یا جس کے وجود کے بارے میں سیکشن ۷ کے تحت کوئی انکوائری نہ ہوئی ہو وہ حق کالعدم تصور ہوگا یہاں تک کہ سیکشن ۲۰ کے تحت باقاعدہ نوٹیفیکیشن جاری نہ ہوا ہو یا وہ شخص جو دعویٰ رکھتا ہو وہ مطمئن ہو کہ بورڈ مطمئن ہے کہ اس نے چھ مہینے کے اندر کوئی دعویٰ نہ کیا ہو۔

۱۰. **زیرِ کاشت فصلوں کو منتقل کرنے کے حوالے سے دعوؤں کی علاج۔**--- (۱) جہاں تک زیرِ کاشت فصل کے منتقل ہونے سے متعلق دعوؤں کا تعلق ہے بورڈ ایک بیان ریکارڈ کرے جس میں دعویٰ کے تفصیلات کا ذکر ہو یا کسی بھی مقامی قانون یا آرڈر کا ذکر ہو جس سے پریکٹس کی اجازت دی گئی ہو اور حکومت کو بیان دے اپنی رائے کے ساتھ کہ اس روایت کو جاری رکھا جائے نہ بند کیا جائے۔

(۲) بیان اور رائے کے حصول کے ساتھ حکومت یا کوئی بھی افسر جسے باقاعدہ اختیار ہو کوئی بھی آرڈر کرنے جس میں اس بات کی اجازت ہو کہ اس جاری روایت کو جاری رکھا جائے یا بند ہو۔

(۳) اگر اس طرح کیس جاری عمل کی مکمل یا جزوی اجازت ہو تو بورڈ اس بات کا انتظام کرے۔

(اَ) کہ بندوبست کے مطابق زمین کے حدودات کو تبدیل کرائے تا کہ دعویدار کیلئے مناسب ردوبدل کرنا تا کہ دعویٰ گیر شخص کو سہولت ہو؛ یا

(ب) بندوبست کے مطابق زمین کا ایک خاص ٹکڑا الگ سے علیحدہ کیا جائے اور دعویٰ دار کو اس بات کی اجازت دی جائے کہ کاشت کو منتقل کیا جائے جیسا کہ بورڈ ضروری سمجھتا ہو۔

(۴) سب سیکشن (۳) کے تحت تمام بندوبست حکومت کی منظوری یا محکمہ کے کسی مجاز افسر کی منظوری سے ہو۔

(۵) فصل کی منتقلی کو تمام کیسز میں باقاعدہ ایک اعزاز سمجھا جائے اور حکومت کے کنٹرول اور پابندیوں کے مطابق سرانجام دے۔

۱۱. **<u>کسی بھی زمین کے حصول کا اختیار جس پر دعویداری ہو</u>**--- (۱) کسی بھی دعویٰ کی صورت میں چاہے وہ راستہ کیلئے کی گئی ہو یا کسی جنگل کے حصول کیلئے کی گئی ہو بورڈ باقاعدہ ایک آرڈر کرے گی اس کو باقاعدہ تسلیم کرے گی یا خارج کرے گی مکمل طور سے۔

(۲) اگر کوئی دعویٰ مکمل طور سے تسلیم ہوتا ہے تو بورڈ۔

(i) اس زمین کو متوقع جنگل سے خارج کرے گی؛ یا

(ii) مالک کے ساتھ اپنے حقوق سے دستبرداری کا معاہدہ کرے گی؛ یا

(iii) ۱۸۹۴ء کے حصول اراضی ایکٹ کے تحت آگے بڑھے گی۔

(۳) حصول اراضی کے مقصد کیلئے۔

(اَ) بورڈ کو ۱۸۹۴ء لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کے تحت کلکٹر کے اختیارات حاصل ہونگے؛

(ب) دعویدار کو دلچسپی لینے وال شخص شمار کیا جائے گا جو کہ اسی ایکٹ کے سیکشن ۲۹ کے تحت نوٹس کے تحت حاصل ہوا ہو؛

(ج) اس ایکٹ کے تمام لوازمات کو پورا کیا جائے؛

(د) کلکٹر، دونوں پارٹیوں کی مرضی کے مطابق جیسا کہ سیکشن ۹ میں بیان ہوا ہے، زمین کا معاوضہ کی رقم یکمشت یا قسطوں میں ادا کرے گی؛

۱۲. **<u>دعویٰ پر آرڈر برائے حقوق پیداوار جنگلات</u>**.---جنگلات کی پیداوار پر دعویٰ کی صورت میں بورڈ باقاعدہ ایک آرڈر پاس کرے گی جس کے تحت وہ اسے مکمل تسلیم یا خارج کرے گی۔

۱۳. **<u>فارسٹ بندوبستی بورڈ کے مطابق ریکارڈ بنایا جائے</u>**---یہ بورڈ جب سیکشن ۱۲ کے تحت کوئی آرڈر پاس کرے اگر ممکن ہو تو جس حد تک قابلِ عمل ہو، اس پر درج ذیل ریکارڈ کرائے۔

(اَ) نام، باپ کا نام، ذات اور کوئی شخص دعویدار ہو اس کا پیشہ؛ اور

(ب) جس ایریا پر دعویداری ہو اس کی تمام پوزیشن، خسرہ / سروے وغیرہ۔

۱۴۔ **ریکارڈ جہاں پر فارسٹ بندوبستی طور دعویٰ کو تسلیم کرے۔**---اگر بورڈ مکمل یا کسی حصہ پر سیکشن ۱۲ کے تحت دعویٰ کو تسلیم کرے تو پھر بورڈ اس حد تک جہاں تک دعویٰ تسلیم ہوا ہے ریکارڈ کرائے مویشیوں کی تعداد اور خدوخال کے بارے میں اس موسم کا ذکر کرے جس میں چراگاہ کی اجازت ہو، لکڑی کی تعداد یا اس کے علاوہ جنگلات کے پیداوار کے بارے میں جسے وقتاً فوقتاً اختیار دیا گیا ہے یا جیسے بھی ضروری سمجھا جائے۔ یہ بھی ریکارڈ کرایا جائے کہ تمام ٹمبر کو یا جنگلات کی پیداوار جس پر دعویٰ داری ہوئی کو بھیجا گیا ہے یا تبدیل ہوئی ہے۔

۱۵۔ **تسلیم شدہ حقوق کو استعمال کرنا۔**--- (۱) ان تمام چیزوں کو ریکارڈ کرنے کے بعد بورڈ اپنی بہترین صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہوئے ریزرو فارسٹ کو اہمیت دیتے ہوئے جس میں دعویداری ہوئی ہے اسطرح کا آرڈر پاس کرے جس میں اس بات کی گارنٹی / ضمانت دیا گیا ہو کہ اس حق کو مسلسل استعمال کیا جائے۔

(۲) اس مقصد کیلئے بورڈ۔

(اَ) کسی اور جنگل راستے کو تلاش کرے یا کسی اور علاقے میں جس میں ممکن ہو جس میں دعویداری ہوئی ہو اور ایک آرڈر ریکارڈ کرائے جس میں چراگاہ یا جنگل کی پیداوار کا تعین ہو سکے یا جس حد تک تسلیم کیا گیا ہو؛

(ب) مجوزہ جنگلات کی حدودات کو تبدیل کرے جسے جنگل کی زمین کو الگ کیا جائے یا جہاں تک ممکن ہو سکے دعویدار کے دعویٰ کے مطابق؛

(ج) کوئی آرڈر ریکارڈ کیا جائے جس میں چراگاہ یا جنگلات کی پیداوار کا تخمینہ، دعویدار کے دعویٰ کے مطابق ہو اس ضمن میں حکومت کے قواعد کے مطابق ہو؛

۱۶۔ **حقوق کی آگاہی۔**---اگر بورڈ کو ریزرو فارسٹ کے ریکارڈ کے باوجود یہ ناممکن لگے کہ بندوبست سیکشن ۱۵ کے تحت ہو سکے گی اس کو مسلسل حق تسلیم شدہ کو جاری رکھنے کی حکومت کے قوانین کے تحت کوشش کرنی چاہیے تا کہ ایسا حق کی آگاہی ہو سکے تا کہ متعلقہ شخص کو واجبات کی ادائیگی ہو سکے۔

۱۷۔ **سیکشن ۱۱، ۱۲، ۱۵ یا ۱۶ کے تحت دیے گئے آرڈرز کے خلاف اپیل** ۔---کوئی بھی شخص جس نے اس آرڈیننس کے تحت کوئی دعویٰ کیا ہو یا کوئی بھی فارسٹ افسر یا کوئی بھی عام شخص جسے حکومت نے اختیار دیا ہو، تین مہینے کے اندر اندر جس تاریخ سے بورڈ نے آرڈر پاس کیا ہو سیکشن ۱۱، ۱۲، ۱۵ یا ۱۶ کے تحت تو وہ محمہ مال کے کسی افسر کو اپیل جمع کرائے گا جو کلکٹر رینک سے کم نہ ہو اور جسے حکومت نے باقاعدہ گزٹ میں نوٹیفائی کیا ہو یہاں تک کہ حکومت کوئی ٹریبونل بنائے جو تین بندوں پر مشتمل ہو اور جسے حکومت نے تعینات کیا ہو اور جب فارسٹ ٹریبونل بن جائے تو تمام اپیلیں اس میں جمع کی جائیں۔

۱۸. سیکشن ۱۷ کے تحت اپیل۔--- (۱) کوئی بھی اپیل سیکشن ۱۷ کے تحت ایک تحریری پٹیشن کی شکل میں بورڈ کو پیش کی جائے گی جو کہ بغیر کسی تاخیر کے مجاز اتھارٹی کو سننے کیلئے پیش کرے گی۔

(۲) اگر اپیل کسی اپیلیٹ افسر کو جو سیکشن ۱۷ کے تحت ایک تحریری پٹیشن کی شکل میں بورڈ کو پیش کی جائے گی جو کہ بغیر کسی تاخیر کے مجاز اتھارٹی کو سننے کیلئے پیش کرے گی۔

(۳) اگر اپیل فارسٹ ٹریبونل کو کی جائے تو ٹریبونل اپیل سننے کیلئے قریبی علاقے میں وقت، جگہ کا تعین کرے اور مخالف پارٹی کو نوٹس دے اور پھر اُس اپیل کو اُسی طرح سُنے۔

(۴) فارسٹ ٹریبونل یا فارسٹ افسر جب اپیل پر کوئی آرڈر پاس کرے وہ حتمی کہلائے گی تاہم حکومت اس پر نظر ثانی کر سکتی ہے۔

۱۹. پلیڈرز۔--- حکومت یا کوئی بھی شخص جو اس آرڈیننس کے تحت یہ دعویداری کرے وہ کوئی بھی شخص یا کسی بھی شخص کو پلیڈر مقرر کر سکتا ہے جو بورڈ کے سامنے پیش ہو یا اپیلیٹ آفیسر یا فارسٹ ٹریبونل یا کسی انکوائری افسر کے سامنے پیش ہو سکتا ہے۔

۲۰. نوٹیفیکیشن جس کے تحت جنگلات کو ریزرو قرار دیا جائے--- (۱) جب درج ذیل واقعات رُونما ہوں:

(اَ) سیکشن ۶ کے تحت اگر کوئی دعویٰ نہیں کیا گیا یا سیکشن ۹ کے تحت اس مقدمے کو حل نہ کیا گیا؛

(ب) اگر ایسا کوئی دعویٰ کیا گیا اور سیکشن ۱۷ کے تحت اپیل کا وقت ختم ہوا یا اس دوران اگر فارسٹ ٹریبونل نے کوئی دعویٰ اپیلیٹ افسر یا فارسٹ ٹریبونل نے نمٹا دیا؛

(ج) تمام زمین جو ممکنہ جنگلات میں شامل ہوئی ہوں جسے سیکشن ۱۱ کے تحت بورڈ نے حصول اراضی زمین ایکٹ ۱۸۹۴ء کے تحت حاصل کی گئی، سیکشن ۱۶ کے حکومت اختیار کے تحت؛

(۲) اور اس تاریخ سے یہ جنگلات ریزرو فارسٹ کہلائے گی۔

(۳) ریزرو فارسٹ کا تمام انتظام تمام مقاصد کیلئے فارسٹ افسر کے حوالے ہو گا۔

۲۱. فارسٹ کے پڑوس میں نوٹیفیکیشن کا ترجمہ کا اشتہار۔--- بورڈ سیکشن ۲۰ کے نوٹیفیکیشن کا ترجمہ کر کے مقامی اخبارات میں ہر قصبے اور جنگلات کے پڑوس میں لگائے۔

۲۲. سیکشن ۱۵ اور ۱۸ کے تحت انتظامات کے جائزہ۔--- حکومت اس نوٹیفیکیشن کے اشتہار کے ۵ سال تک کسی بھی انتظام کا جائزہ لے سکتی ہے جو سیکشن ۱۸(۴) کے تحت اور سیکشن ۱۵ کے تحت قائم ہوئی اسکے علاوہ سیکشن ۱۵ اور ۱۸(۴) کے تحت کوئی بھی آرڈر واپس یا تبدیل ہو سکتا ہے یا حقوق جو سیکشن ۱۲ کے تحت حاصل ہوئی ہوں وہ زیر دفعہ ۱۶ کے تحت تبدیل ہونگی۔

۲۳. **ریزروفارسٹ پر کسی کا کوئی حق نہیں سوائے اس کے جو قانون ہو .---** کسی بھی قسم کا کوئی بھی حق چاہے کسی قسم کا ہو ریزروفارسٹ میں حاصل نہیں ہو سکتا سوائے وراثت کے، یا کنٹریکٹ جو تحریری طور سے حکومت کے ساتھ قائم ہوئی ہو یا کوئی بھی شخص جس میں سیکشن ۲۰ کے تحت نوٹیفیکیشن جاری ہوا ہو۔

۲۴. **بغیر منظوری کے حقوق منتقل نہیں ہو سکتے .---** (۱) سیکشن ۲۳ سے غیر متصادم، کوئی بھی حق جو سیکشن ۲۳ اور ۱۵(۲) کے تحت حاصل ہوئے ہوں کو بذریعہ فروخت، رہن، یا اسکے علاوہ منتقل نہیں کیا جا سکتا سوائے حکومت کے تحریری منظوری کے بغیر تاہم اگر یہ حقوق کی زمین یا گھر سے متعلق ہوں تو اُس گھر یا زمین کو بھیج دیا جائے۔

مہیا کیا جاتا ہے کہ جب ایسا کوئی بھی حق جو کسی زمین یا مکان سے متصل ہو، اس کو فروخت یا بصورتِ دیگر ایسی زمین یا مکان کی ملکیت منتقل کی جائے۔

(۲) ایسے کسی حق کا استعمال کرتے ہوئی کوئی لکڑ یا دیگر جنگلی پیداوار کا فروخت یا لین دین نہیں کیا جائے گا، ماسوائے زیرِ دفعہ ۱۴ میں ریکارڈ کیے گئے حکم میں شمولیت کی حد تک۔

۲۵. **ریزروفارسٹ میں راستے اور پانیوں کو روکا جائے.---** فارسٹ افسر یا کوئی بھی مجاز افسر حکومت کی منظوری کے بعد کسی بھی راستے پانی کا بہاؤ کو روکے جو ریزروفارسٹ کہلائے تاہم متعلقہ افسر اس راستے یا پانی کے بہاؤ کا متبادل راستہ طریقہ فراہم کرے گا۔

۲۶. **ریزروفارسٹ میں ممنوعہ احکامات اور سزائیں .---** (۱) کوئی بھی شخص سیکشن ۲۰ کے نوٹیفیکیشن کے بعد ریزروفارسٹ میں درج ذیل کام نہیں کرے گا،-

(اَ) کسی زمین پر تجاوز نہیں کرے گا، زمین کو کاشت نہیں کرے گا یا کسی اور مقصد کیلئے اسکے قبضہ نہیں کرے گا؛

(ب) کسی بلڈنگ کو تعمیر نہیں کرے گا اسکے علاوہ کوئی شیڈ یا روڈ یا کسی بھی بڑی آبادی کو تعمیر نہیں کرے گا؛

(ج) سیکشن ۱۵ کے علاوہ کوئی بھی شخص راستے، چراگاہ یا چرنے کا حق استعمال نہیں کر سکتا؛

(د) کوئی شخص ریزروفارسٹ کو آگ نہیں لگا سکتا یا کسی اور مقصد کیلئے بھی آگ نہیں لگا سکتا جو ریزروفارسٹ کے لئے خطرے کا باعث بنے؛

(ہ) غفلت کی وجہ سے کسی بھی درخت یا لکڑی کو کاٹنے سے کوئی نقصان؛

(و) کسی بھی درخت، جنگل کو کاٹنا، اکھاڑنا، گرانا، اسکے پتوں کو گرانا یا کسی بھی جنگل کی پیداوار کو تباہ کرنا؛

(ز) چونا کا پتھر، یا کسی بھی پتھر، چارکول کو اکٹھا کرنا یا اسکو جنگل کی پیدوار سے ہٹانا؛

(ح) زمین کو آلودہ کرنا یا پانی کو آلودہ کرنا بذریعہ گھریلو یا صنعتی سیور یج یا گند کے ذریعے یا کسی بھی ذریعے سے ماحول کو آلودہ کرنا؛

(ط) شکار کرنا، مارنا، مچھلی، زہریلے پانی یا کوئی بھی کام جو حکومت کے وضع کرنے کے باوجود کیا گیا ہو۔

(۲) کوئی بھی شخص درج بالا کسی بھی جرم میں معاونت نہیں کرے گا۔

(۳) اگر کوئی بھی شخص اس سیکشن کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جرم کا مرتکب ہوا تو اس کو دو سال تک سزا ہو سکتی ہے اور ساتھ میں جرمانہ بھی ہو سکتا ہے اور اسکے علاوہ جو نقصان ہوا ہے اسکا خمیازہ بھی بھگتنا پڑے گا۔

تاہم۔

(i) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان دس ہزار سے کم ہوا ہے تو اس کے لئے سزا کم سے کم ایک مہینہ قید ہو گی یا اسکے ساتھ جُرمانہ جو کہ پانچ ہزار روپے سے کم نہ ہو گا یا دونوں؛ یا

(ii) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان دس ہزار روپے سے لیکر تیس ہزار روپے تک ہوا ہے تو پھر اسکی سزا تین ماہ قید ہو گی اور جُرمانہ جو دس ہزار روپے سے کم نہ ہو گا، یا دونوں؛ یا

(iii) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان تیس ہزار سے زیادہ لیکن ایک لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو تو پھر جُرم کی سزا قید جو کہ چھ ماہ سے کم نہ ہو یا جرمانہ جو کہ بیس ہزار سے کم نہ ہو، یا دونوں؛ یا

(iv) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان ایک لاکھ سے زیادہ ہو تو پھر سزا کم سے کم ایک سال قید ہو گا، یا جرمانہ جو کہ پچاس ہزار سے کم نہ ہو، یا دونوں؛ یا

(v) تمام کیسز میں جنگلات کی پیداوار کا تخمینہ مارکیٹ کے موجودہ ریٹ کے ڈبل لگایا جائے گا۔

(۴) جب جرم ثابت ہو جائے تو پھر عدالت کی جُرمانے اور سزا کے علاوہ، تمام جنگلات کی پیداوار، آلات، سامان، بشمول میکینیکل گاڑیوں، جانور، آری مشین، زنجیر اسلحہ اور بہت سے اوزار جو جرم میں استعمال ہوئے ہیں کو حکومت کے حق میں ضبط تصور ہو گا یا کیا جائے گا۔

(۵) اگر جُرم کرنے والی کوئی خاتون ہے تو پھر مجسٹریٹ تحریری طور سے اسکی حاضری کو ثابت کرے گا اور اسکو اجازت دے گا کہ وہ کسی مختار کے ذریعے پیش ہو جس کو خاتون اپنے دستخط سے اختیار دے گی اور علاقے کے کسی با اثر شخص کو تصدیق کرے گا۔

(٦) اگر شخص کسی ریوڑ کا نگران ہو اور سب سیکشن ۱(ج) کی خلاف ورزی کرے اور اس کی عمر ١٦ اِسال سے کم ہو تو ریوڑ کا مالک وُہی شخص کہلائے گا جو اسی کلاز کے تحت مرتکب ہوا۔

(۷) اس سیکشن کے تحت کوئی بھی چیز منع نہیں تاہم،۔

(اَ) کوئی بھی کام فارسٹ آفیسر یا حکومت کے کسی بھی قوانین کے تحت وضع ہو؛ یا

(ب) سیکشن ۱۵ میں بیان کردہ، سیکشن ۲۳ کے تحت حصول یا سیکشن ۲۴ کے تحت جو قابلِ گرفت ہو۔

(۸) جہاں کہیں بھی آگ قصداً عمداً لگائی گئی ہو یا غفلت سے اور ریزرو فارسٹ کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا گیا ہو بذریعہ درخت جلنا، کاٹنا، جدا کرنا مصنوعی طریقوں سے ڈویژنل فارسٹ آفیسر اس سیکشن کے تحت سرزد جُرم یا اس سیکشن کی خلاف ورزی پر کوئی بھی سزا دے سکتا ہے اور مستقبل میں لکڑی، یا جنگلات کی پیداوار کا لائسنس منسوخ کر دے گا۔

۲۷. جنگل کو مزید ریزرو جنگلات قرار نہ دینے کا اختیار.--- (۱) حکومت سرکاری نوٹیفیکیشن کے علاوہ براہِ راست ہدایت دے کر کوئی بھی حصہ جو ریزرو جنگل پر مشتمل ہے اس کو ریزرو جنگل کے درجہ سے اس تاریخ سے ختم کر دے جس تاریخ کو نوٹیفیکیشن جاری ہوا ہے۔

(۲) اسی تاریخ سے جو باقاعدہ مقرر ہے تو یہ تمام جنگلات جسے مزید ریزرو فارسٹ کا درجہ ختم کر دیا ہے لیکن اگر کسی قسم کا کوئی حق باقی ہے تو وہ دوبارہ نظرِ ثانی نہ ہو سکے گا۔

باب-III

گاؤں جنگلات

۲۸. گاؤں جنگلات کا قیام و تشکیل.--- (۱) حکومت کسی بھی گاؤں کے لوگوں کو اختیار دے سکتی ہے کہ کسی بھی زمین کو جسے ریزرو فارسٹ قرار دیا ہوا ہے گاؤں جنگلات میں تبدیل کر سکتے ہیں اور اسی ریزرو فارسٹ کے ایگریمنٹ کو کینسل کر دے گی یہ تمام زمین گاؤں جنگلات کہلائے گی۔

(۲) اسی طرح کے حالات میں جنگل کی حدود دات کو واضح کیا جائے جہاں تک ممکن ہو سکے اسے باقاعدہ معلوم اور مستقل باؤنڈری حدود دات اور نقشوں کی مدد سے واضح کیا جائے۔

(۳) حکومت اس ضمن میں اس مقصد کیلئے قوانین بنائے،-

(i) تاکہ گاؤں جنگلات کے انتظام یقینی ہو یا کی جاسکے؛

(ii) خاص حالات جس میں کمیونٹی کے لوگوں کو اس سیکشن کے تحت لکڑی اور جنگلی پیداوار تفویض کی ہو؛

(iii) چراگاہ کے قیام کی اجازت؛

(iv) جنگلات کی حفاظت، انتظام اور پائیدار ترقی کے حوالے سے کسی بھی قسم کا ڈیوٹیاں تفویض کرنا؛ اور

(v) اس باب کے خلاف ورزی کی صورت کمیونٹی کی اکٹھی ذمہ داریاں و فرائض؛

(۴) تمام اُمور میں اس آرڈیننس کے ریزرو جنگل سے متعلق قواعد کا اطلاق گاؤں کے جنگلات پر ہو گا۔

باب-IV

محفوظ شدہ جنگلات

۲۹. **محفوظ جنگلات قرار دینے کا اختیار**.--- (۱) حکومت باقاعدہ ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے جو سرکاری گزٹ میں شائع ہو تمام جنگلی علاقے یا بنجر زمین کو جو ریزرو فارسٹ نہ ہو کو محفوظ جنگل قرار دے یا وہ جنگلات جس پر حکومت کی ملکیت ہو جس پر حکومت کے اختیارات ہو مکمل حصے یا کسی بھی حصے پر جس کیلئے حکومت حقدار ہو وہ محفوظ جنگل کہلائے گا۔

(۲) اس قسم کے جنگلات کے حدودات، زمین اور جنگل کو باقاعدہ واضح کیا جائے جہاں تک ممکن ہو سکے بذریعہ سڑک، دریا، پُل یا کسی اور باؤنڈری کے ذریعے۔

(۳) سب سیکشن (۱) کے تحت کوئی بھی نوٹیفیکیشن نہ کیا جائے یہاں تک کہ اگر حکومت یا عام لوگوں جنگل یا عام زمین پر حق ہو جو کہ بذریعہ انکوائری، سروے یا بندوبست کے نتیجے میں تفویض ہوا ہو یا جسے حکومت بہتر سمجھتی ہے ان تمام ملکیت کے ریکارڈ کو درست تصور کیا جائے گا یہاں تک کہ یہ ثابت نہ ہو اور اس سیکشن کے تحت تمام حقوق میں مداخلت نہیں کی جاسکتی سوائے سبز جنگلات کے یا آگ، بہت زیادہ نقصان، کی وجہ سے حقوق معطل کئے گئے ہوں یا سیکشن ۳۳ کے کسی بھی ممانعت کی وجہ سے :

تاہم کسی بھی جنگل، قدیم زمین جس میں حکومت نے کوئی انکوائری کی ہو یا ریکارڈ ہو تو اس کو اس وقت تک محفوظ رکھے گی کہ جب تک اسے محفوظ جنگلات تصور نہ کیا گیا ہو لیکن اس سے عام لوگوں کے حقوق متاثر نہ ہونگے۔

(۵) حکومت جنگل کی حفاظت سے متعلق ایک باقاعدہ انکوائری کرے تاکہ حکومت اور عام لوگوں کے حقوق کا تخمینہ لگایا جاسکے یا جہاں تک ممکن ہو سب سیکشن (۱) یا (۴) کے تحت باقاعدہ نوٹیفیکیشن جاری کیا جائے یہ تمام کا سیکشن ۵ تا ۲۱ کے طریقہ کار کے مطابق ہو۔

۳۰. **اختیار برائے قرار دینے ریزرو درخت، سبز جنگل اور ممنوعہ احکام**--- (۱) حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن:

(اَ) کسی درخت یا جھاڑیوں کو جو شیڈول I میں درج ہے؛

(ب) باقاعدہ اعلان کرے کہ کسی بھی حصہ پر جو نوٹیفیکیشن میں واضح ہے کو تیس سال کیلئے بند کر دیا ہے جس طرح حکومت چاہتی ہے اور حکومت اور عام لوگوں کے حق کو اگر کوئی ہو، کو معطل سمجھا جائے؛ یہاں تک اگر جنگل کے کسی حصے کو بند جنگل قرار دیا جائے تو اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ اس طرح جنگل کی بقا یقینی ہے یا کافی ہے اور اس وجہ سے حقوق کو کالعدم قرار دیا؛

(ج) ایک خاص تاریخ جو مقرر کی جائے اس سے منع کی جائے کہ پتھر، چارکول اور اُن چیزوں کو اکٹھا کیا جائے تاکہ کسی لکڑی کو ہٹایا جائے اس کے علاوہ لکڑ کو اکٹھا کرنا، زمین کو زیر کاشت لانا یا کسی بھی قسم کی

زمین میں تجاوز کرنا منع ہے یااس کے علاوہ سیکشن ۳۳ کے سب سیکشن (۱) اور سب سیکشن (۲) کے تحت جو کام ممنوع ہیں؛

(۲) حکومتی زمین پر تمام درخت جو حکومت نے قبضہ میں لے لیں اس آرڈیننس کے تحت محفوظ قرار دیئے ہیں یا کوئی قانون جواس آرڈیننس کے تحت کالعدم تصور ہوئی ہو تواس کو ریزرو جنگل قرار دیا جائے گا اس آرڈیننس کے مشروع کے ساتھ ہی۔

۳۱. **<u>نوٹیفیکیشن کے ترجمے کی تشہیر جو پڑوس میں کی جائے</u>** .---ڈویژنل فارسٹ افسر سیکشن ۲۹ اور ۳۰ کے تحت کسی بھی نوٹیفیکیشن کا اُردو ترجمہ مقامی رسالے میں شائع کرے اور مضافات میں کسی بھی علاقے میں چسپاں کرے۔

۳۲. **<u>جنگل کو مزید محفوظ جنگلات قرار نہ دینے کا اختیار</u>**---(۱) حکومت سرکاری نوٹیفیکیشن کے علاوہ براہِ راست ہدایت دے کہ کوئی بھی حصہ جو محفوظ جنگلات پر مشتمل ہے اس کو محفوظ جنگل کے درجے سے اس تاریخ سے ختم کر دے جس تاریخ کو باقاعدہ نوٹیفیکیشن جاری ہوا ہے۔

(۲) اس تاریخ سے جو باقاعدہ مقرر ہے تو یہ تمام جنگلات سے مزید محفوظ فارسٹ کا درجہ ختم کر دیا ہے لیکن اگر کسی قسم کا کوئی حق باقی ہے تو ہو دوبارہ نظر ثانی نہ ہو سکے گا۔

۳۳. **<u>محفوظ جنگلات میں، ممنوعہ احکامات اور سزائیں</u>**---(۱) کوئی بھی شخص محفوظ جنگلات کو آگ نہیں لگا سکتا یا کسی اور مقصد کیلئے بھی آگ نہیں لگا سکتا جو محفوظ جنگل کیلئے خطرے کا باعث بنے۔

(۲) کوئی بھی شخص سیکشن ۳۰ یا ۳۴ کے تحت بنائے گئے نوٹیفیکیشن کی خلاف ورزی نہیں کرے گا محفوظ جنگلات میں،۔

(اَ) کسی زمین پر کاشت نہ کرے نہ ہی کاشت کیلئے اسے تقسیم کرے گا نہ ہی کسی زمین پر تجاوز کرے گا اور نہ ہو اتنے قبضہ کرے گا؛

(ب) کسی بلڈنگ کو تعمیر نہیں کرے گا اسکے علاوہ کوئی شیڈ روڈ، یا کسی بھی بڑی آبادی کو تعمیر نہیں کرے گا؛

(ج) سیکشن ۱۵ کے علاوہ کوئی بھی شخص راستے، چراگاہ یا چرنے کا حق استعمال نہیں کر سکتا؛

(د) غفلت کی وجہ سے کسی بھی درخت یا لکڑی کو کاٹنے سے کوئی نقصان؛

(ہ) کسی بھی درخت کو کاٹنا، اکھاڑنا، گرانا اسکے پتوں کو گرانا یا کسی بھی جنگل کی پیداوار کو تباہ کرنا جو شیڈول I میں درج ہے؛

(و) چونا کا پتھر، کسی بھی پتھر، چار کول کو اکٹھا کرنا یا اسکو جنگل کی پیداوار سے ہٹانا؛

(ز) زمین کو آلودہ کرنا یاپانی کو آلودہ کرنا بذریعہ گھریلو یا صنعتی سیورج یا گند کے ذریعے یا کسی بھی ذریعے سے ماحول کو آلودہ کرنا؛

(ح) شکار کرنا، مارنا، مچھلی، زہریلے پانی یا کوئی بھی کام جو حکومت کے منع کرنے کے باوجود کیا گیا ہے؛

(ط) کوئی بھی شخص درج بالا کسی بھی جرم میں معاونت کرے گا؛

(۳) کوئی بھی شخص اس سیکشن کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جرم کا مرتکب ہوا تو اس کو دو سال تک سزا ہو سکتی اور یا ساتھ میں جرمانہ بھی ہو سکتا ہے جو کہ پچاس ہزار تک ہو، یا دونوں، اور اس کے علاوہ رقم ادا کرے گا جو سزا دینے والی عدالت ہدایت کرے جو جنگل کو پہنچائے گئے حقیقی نقصان سے کم نہ ہو گا جسا کا تخمینہ فارسٹ افسر نے لگایا ہو:

تاہم—

(i) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان دس ہزار سے کم ہوا ہے تو اس کے لئے سزا کم سے کم ایک مہینہ قید ہو گی یا اسکے ساتھ جُرمانہ جو کہ پانچ ہزار روپے سے کم نہ ہو گا یا دونوں؛ یا

(ii) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان دس ہزار روپے سے زیادہ ہو لیکن تیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو تو پھر اسکی سزا تین ماہ قید ہو گی اور جُرمانہ جو دس ہزار روپے سے کم نہ ہو گا، یا دونوں؛ یا

(iii) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان تیس ہزار سے زیادہ لیکن ایک لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو تو پھر جُرم کی سزا قید جو کہ چھ ماہ سے کم نہ ہو یا جرمانہ جو کہ بیس ہزار سے کم نہ ہو، یا دونوں؛ یا

(iv) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان ایک لاکھ سے زیادہ ہو تو پھر سزا کم سے کم ایک سال قید ہو گا، یا جرمانہ جو کہ پچاس ہزار سے کم نہ ہو، یا دونوں؛ یا

(v) تمام کیسز میں جنگلات کی پیداوار کا تخمینہ مارکیٹ کے موجودہ ریٹ کے ڈبل لگایا جائے گا۔

(۴) جب جرم ثابت ہو جائے تو پھر عدالت کی جُرمانے اور سزا کے علاوہ، تمام جنگلات کی پیداوار، آلات، سامان، بشمول میکینیکل گاڑیوں، جانور، آری مشین، زنجیر اسلحہ اور بہت سے اوزار جو جرم میں استعمال ہوئے ہیں کو حکومت کے حق میں ضبط تصور ہو گا یا کیا جائے گا۔

(۵) اگر جرم کرنے والی کوئی خاتون ہے تو پھر مجسٹریٹ تحریری طور سے اسکی حاضری کو ثابت کرے گا اور اسکو اجازت دے گا کہ وہ کسی مختار کے ذریعے پیش ہو جس کو خاتون اپنے دستخط سے اختیار دے گی اور علاقے کے کسی بااثر شخص کو تصدیق کرے گا۔

(۶) اگر کوئی شخص کسی ریوڑ کا نگران ہو اور سب سیکشن ۱(ج) کی خلاف ورزی کرے اور اسکی عمر ۱۶ سال سے کم ہو تو ریوڑ کا مالک وہی شخص کہلائے گا جو اسی کلاز کے تحت جرم کا مرتکب ہوا ہو۔

(۷) سب سیکشن ۱ِ اور ۲ِ کے تحت کوئی بھی کام منع نہیں جو فارسٹ آفیسر کے اجازت سے سیکشن کے ۳۴ تحت ہریا ماسوائے سبز جنگل کے کسی بھی حصے کو سیکشن ۳۰ِ کے تحت کے یا کوئی بھی حق جسے سیکشن ۸ِ کے تحت معطل کیا گیا ہو، سیکشن ۲۹ِ کے تحت کسی بھی حق کو ریکارڈ کرتے وقت۔

(۸) جہاں کہیں بھی آگ قصداً عمداً لگائی گئی ہو یا غفلت سے اور محفوظ فارسٹ کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا گیا ہو بذریعہ درخت جلنا، کاٹنا، جُدا کرنا، مصنوعی طریقوں سے تو ڈویژنل جنگلات افسر اس سیکشن کے تحت سرزد جُرم یا اس سیکشن کی خلاف ورزی پر کوئی سزا دے سکتا ہے اور مستقبل میں لکڑی یا جنگلات کی پیداوار لائسنس منسوخ کر دے گا۔

۳۴. **محفوظ جنگلات میں، ممنوعہ احکامات اور سزائیں**--- (۱) حکومت اس باب کے مقاصد کو پُورا کرنے کیلئے اور کچھ ممنوعہ اور کچھ چیزوں کے چلانے کیلئے باقاعدہ قوانین بنائے گی،-

(اَ) محفوظ جنگلات سے جنگلات کی پیداوار کو کاٹنا، گرانا، آری کرنا، تبدیل کرن، حاصل کرنا، سٹور کرنا، سمگل کرنا اور لکڑی کو ہٹانا، اکٹھا کرنا یا تیار کرنا اس کے علاوہ کسی بھی آلات، کشتی، اوزار، گاڑی، جانور، محفوظ جنگلات مین منع ہے؛

(ب) گاؤں یا ٹاؤن کے آبادی کو لائسنس یا پرمٹ برائے درخت کاٹنے، یا جنگلی پیداوار جمع کرنا جاری کرنا جو اسے اپنے استعمال کے قابل لا سکے اور اس طرح ان اداروں اور افراد سے لائسنس واپس لینا؛

(ج) کوئی بھی ادائیگی جو لائسنس یا پرمٹ کی ادائیگی کیلئے ہو جو کلاز (ب) کے تحت ہو یا وہ طریقہ کار جس کے مطابق ادائیگی ہو جس میں درخت کو کاٹنے اور ہٹانے یا دوسری جنگلی پیداوار کے کاٹنے اور حصول شامل ہو؛

(د) اس کے علاوہ اور ادائیگی اگر کوئی ہوئی جو درخت، لکڑ اور جنگلی پیداوار کی ضمن میں ہوئی ہو یا وہ طریقہ کار جس کے مطابق ادائیگی ہوئی ہو؛

(ہ) فارسٹ افسر کی جانب سے جنگلی پیداوار کا معائنہ؛

(و) سیکشن ۳۰ِ کے تحت لکڑی کی حفاظت جو جنگل میں پڑی ہو؛

(ز) فارسٹ میں گھاس کا کاٹنا اور مویشیوں کے لئے چراگاہ؛

(ح) شکار، مارنا، مچھلی پکڑنا، زہریلا پانی، زمین کو آلودہ کرنا یا اس طرح کے جنگلات میں جال بچھانا؛

(ط) پائیدار ترقی، محفوظ کاشت، اور اعلیٰ انتظام جنگل کے کسی بھی حصے کا سیکشن ۳۰ِ کے تحت؛

(ي) لکڑی یا ٹمبر یا جنگل کے پیداوار کی فروخت، رہن رکھنا کسی خاص وقت تک بغرض سیاحت، کان کنی، تحقیق، تجارت اور پائیدار ترقی جو اس آرڈیننس کے مقاصد کے ساتھ متضاد نہ ہو؛ اور

(ک) سیکشن ۲۹ کے تحت کسی بھی حق کو استعمال کرنا؛

باب-V

کنٹرول گزارہ جنگلات اور بنجر زمین

۳۵۔ گزارہ جنگلات اور بنجر زمین میں حقوق۔--- (۱) حکومت کے حقوق بحیثیت ملکیت فیس، جنگلات کی کٹھائی، پائیدار ترقی اور انتظام جس طرح کہ اس آرڈیننس میں تعریف کی گئی یا قواعد جو آرڈیننس کے تحت ہے اور اس کے علاوہ جو لوگ ملکیت کا دعویٰ کرتے ہیں جو مالکان نہیں اُسے مد نظر رکھتے ہوئے اصل ضروریات کیلئے گزارہ جنگلات یا بنجر زمین میں کسی درخت کو بھی کاٹ سکتے ہیں لیکن وہ کسی بھی درخت یا جنگلات کی پیداوار کو فارسٹ کنزرویٹر کی اجازت، ترقی جنگلات سرچارج، ملکیت فیس، انتظامیہ فیس سے مشروط ہو گی جو جنگلات ترقیاتی فنڈز میں جمع ہو گی۔

(۲) حق ملکیت کے دعویدار یا مالکان گاؤں کی ملکیت اس حد تک تسلیم کی جائے گی جو کہ بندوبست کے وقت بیان ہوئی یا شک یا جھگڑے کی صورت میں جو کلکٹر نے بورڈ آف ریونیو (محکمہ مال) کی منظوری سے تسلیم کی ہو اور اس حق کو اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے لوازمات کی روشنی میں استعمال ہو گا۔

(۳) وادیٔ کاغان میں تمام دیودار کے درخت چاہے حکومتی زمین پر ہوں یا پرائیویٹ نجی زمین پر کو حکومت کی پراپرٹی تسلیم کیا جائے گا تاہم دیودار درخت جو پرائیویٹ زمین پر ہے تو مالکان کو لکڑی کے کمرشل ریٹ کے حساب سے نصف رقم ادا کی جائے گی بشرطیکہ اس سے علیحدگی قیمت، لکڑ سرچارج یا اور جنگل تعمیراتی چارجز اور سرچارج کاٹے جائیں۔

۳۶۔ بنجر زمین کی حفاظت۔--- (۱) سیکشن ۶ کے تحت کنزرویٹر فارسٹ حکومت کی منظوری کے ساتھ بذریعہ آرڈر کسی بھی علاقے کو بنجر زمین قرار دے سکتی ہے جو کہ آرڈر میں مقررہ تاریخ سے شمار ہو گی جو کہ اس کی رائے میں درج ذیل مقاصد کیلئے ضروری ہے۔

(i) طوفان، تیز ہواؤں، پتھروں کی بارش، سیلاب، تباہی اور دوسری قدرتی آفات سے بچاؤ کی صورت؛

(ii) ڈھلوانوں میں مٹی کی حفاظت، ڈھال، پہاڑی وادی کے راستوں پر، زمینی پھل بیوط الارض یا کھائی، سیلاب یا سیلاب سے نجات کیلئے یا ریت کی حفاظت کیلئے؛

(iii) طاس بیسن، کنال، دریا کا درمیانی راستہ یا دریاؤں سے حفاظت؛

(iv) مخصوص قسم کے درخت، گھاس، کسی حفاظت کیلئے؛

(v) پانی کی بہاؤ، موسم بہار، دریا اور ڈیم کا پانی؛

(vi) سڑک، پُل، ریلوے اور دیگر ڈھانچے کی حفاظت کیلئے؛

(۲) سب سیکشن ۱ کے تحت بیان شدہ آرڈر میں محفوظ بنجر زمین کی کھلی تعریف ہونی چاہئے اور اس کو گاؤں کے نقشے پر دکھانا چاہیے اس کے علاوہ ان کے حدود کی تقسیم جیسا کی ضروری ہو؛

(۳) بنجر زمین میں درج ذیل کام کرنے کی ممانعت ہے وہ بنجر زمین جو سیکشن ۱ کے تحت قرار دی گئی ہے--

(أ) کاشت کیلئے زمین کی تجاوز کرنا، یا شید، بلڈنگ، روڈ یا کسی بھی ڈھانچے کو تعمیر کرنا؛

(ب) جانوروں کی چراگاہ؛

(ج) سبزی کو صاف کرنا یا جلانا؛

(د) شیڈول I میں بیان کی گئی درختوں کو کاٹنا یا جنگلات کی پیداوار کو ہٹانا؛

(ہ) پتھر، معدنیات کی کان کنی، چونا کو جلانا، چارکول؛

(و) شکار، مارنا، پانی کو زہریلا کرنا، جال بچھانا؛

(۴) کنزرویٹر فارسٹ کی منظوری کے بغیر کوئی بھی آرڈر جو سب سیکشن ۱ کے تحت پاس ہوا ہے کو تبدیل نہ کیا جائے اور نہ ہی اس میں کوئی تبدیلی کی جائے۔

(۵) سب سیکشن ۶ کے تحت کوئی بھی آرڈر نہ کیا جائے نہ ہی سب سیکشن ۱ میں بیان ہوئی کوئی بھی ثقافتی یا انجنیئرنگ کا کام سرانجام دیئے۔

(٦) سب سیکشن ۱ کے تحت کوئی بھی آرڈر نہ کیا جائے نہ ہی سب سیکشن ۵ کے تحت کوئی کام شروع کیا جائے یہاں تک کہ کنزرویٹر فارسٹ بنجر زمین کے متعلقہ مالک کو تحریری نوٹس کے ذریعے مقررہ وقت جو نوے دن سے کم نہ ہو وجہ طلبی کرے کہ کیوں نہ کوئی آرڈر نہیں بنایا جائے یا کام نکالا جائے جیسا بھی ممکن ہو اگر اس پر کوئی وضاحت یا شہادت ہو تو اس کو اس کے سپورٹ میں بیان کیا جائے اور کنزرویٹر فارسٹ اسکے سننے کے بعد نمٹائے۔

(۷) اس آرڈیننس کے تحت کوئی بھی آرڈر جو محفوظ بنجر زمین کی حد میں کیا گیا ہو تو اس کو کوئی بھی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔

(۸) محفوظ بنجر زمین کی انتظام محکمہ کے پاس ہو گا۔

۳۷۔ **گزارہ جنگلات اور بنجر زمین کا انتظام**--- (۱) گزارہ جنگلات کا انتظام محکمہ کے پاس ہو گا۔

(۲) بنجر زمین کی صورت میں، اگر-

(أ) سیکشن ۳۶ کے تحت اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ریگولیشن کے تحت اگر مالکان غفلت سے یا قصداً خلاف ورزی کرتے ہیں؛ یا

(ب) سیکشن ۳۶(۵) کے تحت کوئی بھی کام جو تعمیر ہُوا ہے؛

تو کنزرویٹر جنگلات ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے بنجر زمین کی انتظام حاصل کرے گا اور اُسے جنگلات افسر کی تحویل میں دے گا لیکن اس پہلے مالکان کو سیکشن ۳۶(۶) کے طریقہ کار کے مطابق سننے کا ایک موقع فراہم کرے گا۔

(۳) ڈویژنل جنگلات افسران بنجر زمین کی حدبراری کریں گے اور ایک نقشے کے ذریعے اس کے باؤنڈری دیوار تعمیر کرنے کیلئے تیار کریں گے۔

(۴) کنزرویٹر جنگلات اس طرح کی زمین کا انتظام واپس زمین کے مالکان کو دے گا تاکہ پائیدار قرقی ہو سکے اور وجوہات جو اِن حالات میں وہ بہتر سمجھے۔

۳۸. بنجر زمین کا انتظام مالک کی درخواست پر۔--- (۱) اگر کسی بنجر زمین (گزارہ جنگلات کے علاوہ) کے مالکان یا اگر مالکان ایک سے زیادہ ہوں اور ان حصہ ٹوٹل حصے کا دو تہائی بنتا ہو تو وہ اس خیال کے ساتھ کہ بنجر زمین کی حفاظت، قیام، کاشت اور پائیدار ترقی کے کنزرویٹر جنگلات کو تحریری درخواست دے گا۔

(اَ) یہ کہ سیکشن ۲۸ کے طریقہ کار کے مطابق ڈویژنل جنگل افسر اس کو ریزرو یا محفوظ جنگل کا حصہ بنائے اور اس کو گاؤں یا کمیونٹی آرگنائزیشن کے تحت چلائے یا سیکشن ۱۰۲ کے شرائط وضوابط کے تحت مشترکہ فارسٹ انتظامی کمیٹی چلائے یا جیسا کہ باہمی راضی ہوں؛ یا

(ب) یہ کہ اس آرڈیننس کے تمام دفعات اور سکے تحت بنائے گئے قواعد بنجر زمین پر لاگو ہونگے۔

(۲) کنزرویٹر جنگلات ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے جو اس آرڈیننس کے تحت بنجر زمین پر لاگو ہو جیسے بہتر سمجھتا ہے اس میں ترمیم کر سکتا ہے۔

(۳) بنجر زمین کی حفاظت و انتظام فارسٹ آفیسر کی ذمہ داری ہوگی ی اکمیونٹی آرگنائزیشن یا گاؤں آرگنائزیشن یا مشترکہ انتظامی کمیٹی کی ذمہ داری ہوگی یا جیسا بھی کیس ہو۔

(۴) کنزرویٹر جنگلات اس کا انتظام واپس زمین کے مالکان کسی وجہ یا پائیدار ترقی کیلئے واپس کر سکتا ہے جیسا کہ حالات کا تقاضا ہو۔

۳۹. مکمل آمدنی میں حصہ۔--- مکمل آمدنی جتنی بھی ہو جو بنجر زمین یا گزارہ جنگلات کے انتظام زیرِ دفعہ ۳۷ یا ۳۸ حاصل ہو اسکو مالکان کو ادا کیا جائیگا تاہم اس میں کاشتکاری، لکڑ سرچارج یا کوئی اور خرچہ، ۲۰٪ انتظامی چارجز کاٹے جائیں گے اور یہ تمام رقم جو کاٹی جائے گی یہ فارسٹ ڈیولپمنٹ فنڈ میں جمع ہوگی۔

۴۰۔ **گزارہ جنگلات یا بنجر زمین کو حاصل کرنا۔---** (۱) اگر حکومت سمجھتی ہے کہ کسی بھی بنجر زمین یا گزارہ جنگلات کو فارسٹ آفیسر کی تحویل میں دینے کے بجائے اس زمین کی عوام کی سہولت کیلئے حاصل کی جائے تو اسکے ۱۸۹۴ء زمین کے حصول ایکٹ کے تحت حاصل کیا جائے اور پھر انتظام جنگل افسر کو دیا جائے۔

(۲) اس آرڈیننس کے تمام لوازمات یا جو اس قواعد جو اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ہیں جو ریزرو جنگلات یا محفوظ جنگلات سے متعلق ہیں وہ اس زمین پر لاگو ہونگے یا الگ قواعد بنائیں جائیں۔

۴۱۔ **کاشت کی حفاظت دیواروں کے ذریعے اور کاشت کے خطرناک جگہ پر علاج۔---** (۱) پہاڑی ڈھلوانوں کے علاقے ضلعی فارسٹ افسر کو مالک زمین کی ضرورت ہو گی کہ وہ کسی دیوار کے ذریعے کاشت کی حفاظت کرے یا کچھ حفاظتی تدابیر اختیار کرتا کہ مٹی کی پاسداری برقرار رہے یا جیسا بھی ضروری ہو۔

(۲) اگر مالک یا مزارع اگر تیس دن میں ایسا کرنے میں ناکام رہے اور کاشت پر مصر رہے تو ضلعی رابطہ افسر اس کو سیکشن ۳۶ کے تحت بے دخل کرے گا۔

(۳) اگر پہاڑی ڈھلوانوں میں خطرناک حد تک دیوار کی تعمیر ہو تو ڈویژنل فارسٹ آفیسر اپنے رائے میں اس طرح کے کاشت کو گاؤں کیلئے خطرناک سمجھتے ہوئے مزارع کو بے دخل کر دے اور اسکو زیر کاشت لائے اور زمین کو مستقبل میں کاشت نہ کرے۔

(۴) اس سیکشن کے تحت کسی بھی آرڈر پاس کرنے پر کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔

۴۲۔ **عام زمین پر تجاوزات کا علاج۔---** (۱) جہاں پر نسبت بڑی زمین بندوبست کے وقت شاملات کہلائے تو ڈویژنل فارسٹ افسر کو اسے ریزرو یا عام گراؤنڈ قرار دینا چاہیے اور لکڑ کو گاؤں والوں کی ملکیت سمجھی جائے۔

(۲) اگر زمین کا کاشت کے ذریعے توڑی جائے یا تجاوز کیا جائے کسی بھی اور مقصد کیلئے سب سیکشن (۱) کے علاوہ تو ڈویژنل فارسٹ آفیسر کسی بھی مالک کی درخواست پر یا پنی اختیار پر تجاوز کرنے والے کو بے دخل کر دے گا اور ایک آرڈر کے تحت ایسا کرنے سے دوبارہ منع کرے گا سیکشن ۱۳۶ِ اس آرڈیننس کے تحت۔

۴۳۔ **گزارہ جنگلات اور بنجر زمین کا قابو شدہ جلاؤ۔---** ایک جنگلات افسر، جو کہ ڈویژنل فارسٹ آفیسر کے عہدے سے کم نہ ہو، ایسی حدود میں کسی گزارہ اند بنجر زمین کو قابو شدہ جلاؤ کی تحریری طور پر خصوصی حکم جاری کر کے اجازت دے سکتا ہے اور ایسی شرائط کی بنیاد پر جیسا کہ وہ مناسب سمجھے۔

۴۴۔ **گزارہ فارسٹ اور بنجر زمین میں ممنوعہ عمل۔---** کوئی بھی شخص گزارہ فارسٹ میں یہ کام نہیں کرے گا،۔

(اَ) بنجر زمین کو توڑتا ہے، کاشت کرتا ہے یا بلڈنگ تعمیر کرتا ہے یا کوئی تجاوز کرتا ہے یا زمین کا مالک ہے یا مشترکہ مالک ہے تو اس کو توڑنے، کاشت، توڑے یا تجاوز کرے؛

(ب) اگر اس باب یا آرڈیننس کے تحت کسی بھی آرڈر کی خلاف ورزی کرتا ہے؛

(ج) کوئی درخت بھیجتا ہے یا لکڑ بھیجتا جو شیڈول I میں ہے بغیر اجازت کے یا اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی حکم کی خلاف ورزی کرتا ہے یا درخت کو جڑ سے اُکھاڑتا ہے؛

(د) سیکشن ۴۳ کے فارسٹ آفیسر کی اجازت سے آگ لگاتا ہے یا غفلت سے آگ لگاتا ہے؛

(ہ) غفلت کی وجہ سے کسی درخت یا لکڑ کو کاٹنا یا گرانا؛

(و) پتھر، چُونا، چارکول یا جنگل پیداوار کو اکھٹا کرنا؛

(ز) مٹی کو آلودہ کرنا، پانی کی سیورج کرنا یا آلودگی بذریعہ گھریلو یا صنعتی طریقوں سے؛

(ح) شکار کرنا، مارنا، پانی زہریلا کرنا، جال بچھانا وغیرہ؛

(ط) کسی جُرم میں معاونت کرنا۔

۴۵. <u>سزائیں</u>۔--- (۱) جو کوئی بھی سیکشن ۴۴ کی خلاف ورزی کرے گا اس کو ایک سال کی سزا یا جُرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک ہو یا دونوں اس کے علاوہ جنگلات کے ساتھ جو بھی تباہی کی گئی ہو اس کا معاوضہ ڈویژنل فارسٹ آفیسر کے تخمینے یا عدالت کے فیصلے کے مطابق دے مگر اصل قیمت سے کم نہ ہو اور تمام غیر قانونی طور پر قبضہ لکڑی کو حکومت کو واپس کیا جائے گا۔

تاہم—

(i) اگر متاثرہ جنگل کا تخمینہ فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان دس ہزار سے کم ہوا ہے تو اس کے لئے سزا کم سے کم ایک مہینہ قید ہوگی یا اسکے ساتھ جُرمانہ جو کہ پانچ ہزار روپے سے کم نہ ہوگا یا دونوں؛ یا

(ii) جہاں متاثرہ جنگل کا تخمینہ فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان دس ہزار روپے سے زیادہ ہو لیکن تیس ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو تو پھر اسکی سزا تین ماہ قید ہوگی اور جُرمانہ جو دس ہزار روپے سے کم نہ ہوگا، یا دونوں؛ یا

(iii) جہاں متاثرہ جنگل کا تخمینہ فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان تیس ہزار سے زیادہ لیکن ایک لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو تو پھر جُرم کی سزا قید جو کہ چھ ماہ سے کم نہ ہو یا جرمانہ جو کہ بیس ہزار سے کم نہ ہو، یا دونوں؛ یا

(iv) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان ایک لاکھ سے زیادہ ہو تو پھر سزا کم سے کم ایک سال قید ہوگا، یا جرمانہ جو کہ پچاس ہزار سے کم نہ ہو، یا دونوں؛ یا

(v) تمام صورتوں میں جنگلات کی پیداوار کا تخمینہ مارکیٹ کے ڈبل ریٹ کے مطابق ہوگا۔

(۲) جب جرم ثابت ہو جائے تو پھر عدالت کی جُرمانے اور سزا کے علاوہ، تمام جنگلات کی پیداوار، آلات، سامان، بشمول میکینیکل گاڑیوں، جانور، آری مشین، زنجیر اسلحہ اور بہت سے اوزار جو جرم میں استعمال ہوئے ہیں کو حکومت کے حق میں ضبط تصور ہو گا یا کیا جائے گا۔

(۳) اگر جُرم کرنے والی کوئی خاتون ہے تو پھر مجسٹریٹ تحریری طور سے اسکی حاضری کو ثابت کرے گا اور اسکو اجازت دے گا کہ وہ کسی مختار کے ذریعے پیش ہو جس کو خاتون اپنے دستخط سے اختیار دے گی اور علاقے کے کسی با اثر شخص کو تصدیق کرائے۔

(۴) جہاں کہیں بھی آگ قصداً عمداً لگائی گئی ہو یا غفلت سے اور محفوظ فارسٹ کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا گیا ہو بذریعہ درخت جلنا، کاٹنا، جُدا کرنا، مصنوعی طریقوں سے تو ڈویژنل جنگلات افسر اس سیکشن کے تحت سرزد جُرم یا اس سیکشن کے تحت خلاف ورزی پر کوئی سزا دے سکتا ہے اور مستقبل میں لکڑی یا جنگلات کی پیداوار لائسنس منسوخ کر دے گا۔

۴۶۔ **گزارہ جنگلات، محفوظ بنجر زمین کیلئے قواعد بنانے کا اختیار** ۔--- حکومت باقاعدہ گزارہ جنگلات اور بنجر زمین کی حفاظت، پائیدار ترقی کیلئے باقاعدہ قوانین بنائے اور اس طرح درختوں کو کاٹنے اور تباہ کرنے سے بچانے کیلئے جنرل آرڈر پاس کرے اور اس ضمن میں گاؤں والوں اور زمین کے مالکان کے ساتھ باقاعدہ مشاورت کرے۔

باب-VI

مزری اور مزری پیداوار پر قابو

۴۷۔ **مزری اور مزری پیداوار کے حفاظت، بہبود اور کنٹرول کیلئے مزری اور مزری پیداوار کا تحفظ** ۔--- (۱) کوہاٹ یا ہنگو کے کسی بھی علاقے میں جہاں بھی یہ ضروری سمجھا جائے کہ کسی بھی مزری زمین کی حفاظت اور محفوظ کرنا ناگزیر ہو تو حکومت سرکاری جریدے میں ایک نوٹیفیکیشن کے ذریعے،-

(أ) ایک خاص مدت کا تعین کرے کہ مزری کو نہ کاٹا جائے اور نہ اسکی پیداوار کو سمگل کیا جائے؛

(ب) ایک خاص راستے کا تعین کیا جائے کہ کلاز (أ) کے معیاد میں مزری کو سمگل نہ کیا جائے؛ اور

(ج) اس اتھارٹی کا بھی اخذ کیا جائے کہ جس کے آرڈر پر مزری یا مزری پیداوار کا نقل و حمل کیا جائے گا۔

(۲) سوائے خاص اجازت کے جو اتھارٹی نے دی ہو یا جیسا حکومت فیصلہ کرے کوئی بھی شخص کنزرویٹر جنگلات کے عام یا خاص آرڈر کے مطابق ایک خاص مقدار تک مزری کو اپنے پاس رکھے۔

۴۸۔ **مزری پودے کی حفاظت** ۔--- جہاں کہیں بھی کنزرویٹر فارسٹ نے اعلان کیا مزری ایک محفوظ پودا ہو گا تاہم اس آرڈیننس کے تحت یا س کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت اس کی شاخوں، پتوں اور جڑوں کو کاٹنا منع ہے۔

۴۹۔ **مزری پودے کی انتظام** ۔--- (۱) مزری پودوں کی حفاظت کا ذمہ فارسٹ جنگلات کے محکمہ کا ہو گا۔

(۲) مزری کی حفاظت، کاشت، دوبارہ نشو اور پائیدار ترقی کیلئے محکمہ ایک خاص طریقہ کار کے ذریعے:

(أ) مزری پودوں کی کاشت کو توڑنا یا صفایا کرنا، شیڈ، بلڈنگ یا گھر کو تعمیر کرنے کیلئے؛

(ب) مزری اور مزری پیداوار کی منتقلی کا طریقہ مخصوص کرنا؛ اور

(ج) مزری پیداوار کے درآمد، برآمد اور فروخت کو قابو کرنا؛

(۳) کنزرویٹر جنگلات باقاعدہ ایک آرڈر کے ذریعے زمین کو توڑنے اور قبضے کرنے کی ممانعت کرنے کا حکم دے اور نقشہ کے مطابق جس میں گاؤں کی حدیں مقرر ہوں اس کی حدبراری کا حکم دے یا جیسا بھی ضروری ہے۔

(۴) کنزرویٹر جنگلات اسی طریقے سے وقت کے ساتھ ساتھ ایک آرڈر کے ذریعے محفوظ زمین کے باؤنڈری دیوار کی نظر ثانی کرے اور جو خاص پلاٹ جو مزید محفوظ نہ ہو اس کو خارج کرے۔

(۵) کوئی بھی شخص جو کسی بھی آرڈر کی خلاف ورزی کرتے ہوئے زمین کو توڑے یا قبضہ کرے تو اس پر فصل کو حکومت ضبط کرے گی اور کنزرویٹر جنگلات اس کو خارج کرنے کا حکم دے گا۔

۵۰. <u>مزری پیداوار کا کنٹرول</u>.--- (۱) محکمہ کے تمام کنٹرول کو مدنظر رکھتے ہوئے ڈویژنل جنگلات افسر یا کوئی بھی فارسٹ آفیسر جو حکومت کی طرف سے مقرر کردہ ہو کوہاٹ اور ہنگو اضلاع میں مزری پیداوار کی درآمد، برآمد اور فروخت کو کنٹرول اور باقاعدہ بنانے کا اختیار مند ہوگا کہ اس کی فروخت کوہاٹ اور ہنگو تک محدود رکھے۔

(۲) کسی بھی مزری یا مزری پیداوار کو کوہاٹ اور ہنگو میں لانے کی اجازت نہیں ہوگی یہاں تک کہ پولیٹیکل ایجنٹ متعلقہ جو حکومت کی طرف سے اختیار رکھتا ہو باقاعدہ اجازت دے اور محکمہ کے متعلقہ راستوں کو مختص کرے۔

(۳) آخری بندوبست میں ریکارڈ شدہ حقوق کے مطابق، حکومتی زمین سے حاصل کی گئی مزری کی آمدنی حکومت کے خزانے میں بطور جنگلات کے ریونیو کے طور پر جمع ہوگی۔

(۴) آخری بندوبست کے مطابق مزری اور مزری پیداوار کی آمدن جو بنجر زمین سے حاصل ہوتی ہے وہ مالکان کو اپنے حصہ کے مطابق حکومت کے محکمہ کے ذریعے ملے گی۔

۵۱. <u>انتظامی آرڈرز (حکم)</u>.--- (۱) حکومت کے منظوری سے ڈویژنل فارسٹ افسر کسی بھی جنرل یا عام آرڈر کے ذریعے جنگلات بشمول مزری جنگلات کی کٹھائی اور منتقلی برائے گھریلو مقاصد ممنوعہ قرار دے گی۔

(۲) کسی بھی آرڈر کے خلاف ورزی جو سب سیکشن اِ کے تحت کیس بھی آرڈر کی ہو تو ڈویژنل جنگلات افسر ہدایت دے گا کہ جس علاقے میں یہ آرڈیننس نافذ ہے تو کوئی بھی مزری پودا نہیں کاٹا جائے گا ڈویژنل افسر کے پہلے سے حاصل شدہ تحریر اجازت نامہ پر۔

۵۲. **تلاشی کا اختیار.**--- (۱) کوئی بھی جنگلات افسر، پولیس افسر جو فارسٹ افسر کے رینک سے کم نہ ہو یا پولیس کا انسپکٹر کسی بھی گھر، ٹینٹ، گاڑی، برتن یا جگہ کو تلاش / معائنہ کر سکتا ہے جہاں پر اُسے یقین ہو کہ اس آرڈیننس کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مزری یا مزری پودے پڑے ہوئے ہیں۔

(۲) اس سیکشن کے تحت تلاشی سیکشن ۱۰۲ اور ۱۰۳ اِضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے تحت ہو گی۔

۵۳. **سزائیں.**---کوئی بھی شخص جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے کسی رُولز کی خلاف ورزی کرے، عدالت سے سزایاب ہو، تو اسے کسی بھی قسم کی قید جو کہ ایک سال تک ہو، یا دس ہزار روپے تک جرمانہ، یا دونوں ہو گی، ساتھ ساتھ مزری اور مزری پیداوار کی ضبطگی جس کے بابت جرم کیا گیا اور کوئی بھی رقم جس کی سزا دینے والی عدالت ہدایت کر سکتی ہے ادا کرنے کی، جو کہ فارسٹ افسر کے تخمینے کے مطابق مزری کو پہنچائے گئے نقصان کی قدر سے کم نہ ہو۔

تاہم--

(اَ) جہاں پر متاثرہ لکڑی کی قیمت فارسٹ افسر کے تخمینے کے مطابق پندرہ ہزار روپے سے زیادہ ہو تو پھر سزا تین مہینے سے کم نہ ہو گی؛ اور

(ب) اگر جُرم کرنے والی کوئی خاتون ہے تو پھر مجسٹریٹ تحریری طور سے اسکی حاضری کو ثابت کرے گا اور اسکو اجازت دے گا کہ وہ کسی مختار کے ذریعے پیش ہو جس کو خاتون اپنے دستخط سے اختیار دے گی اور علاقے کے کسی بااثر شخص کو تصدیق کرائے۔

۵۴. **قواعد بنانے کے اختیارات.**--- (۱) حکومت اس باب کے مقاصد پورا کرنے کیلئے قوانین بنا سکتی ہے۔

(۲) خاص اور عام حالات میں اختیار استعمال کرتے ہوئے درج ذیل قواعد بنائے جائیں-

(اَ) قواعد برائے حفاظت، کٹائی، دوبارہ فصل، اکٹھا کرنا، ذخیرہ کرنا، فروخت کرنا، منتقل کرنا، پڑتال یا معائنہ، محصول لگانا اور مزری اور مزری کے پیداوار کی تصفیہ؛ اور

(ب) بنجر زمین کے قواعد کی انتظام، ممنوعیت اور زمین کی توڑ، غیر قانونی کاشت کا کنٹرول، پودوں کا لگان، تجاوزات کو ہٹانا اور سالانہ کٹھائی پروگرام کے قواعد۔

باب-VII

ٹمبر (لکڑ) اور جنگلی پیداوار پر محصول اور فیس

۵۵. **فیس ملکیت.**--- (۱) کوئی بھی درختاں جو ریزرو فارسٹ میں اُگے ہوں، ڈویژنل جنگلات افسران کو فروخت کر کے حکومت کے خزانے میں جمع کرائے گا تاہم اُس سے ٹمبر سرچارج، فارسٹ ڈویلپمنٹ فنڈ اور اسکے علاوہ دوسرے سرچارج کاٹے گا

جو کہ تمام آمدنی فارسٹ ڈویلپمنٹ فنڈ (جنگلات ترقیاتی فنڈ) میں جمع ہوگی اور اسکے علاوہ مالکان کو فیس ملکیت ملے گی فیس کے لسٹ کے مطابق جو اس وقت مقرر ہوگی۔

(۲) اسی طرح گزارہ جنگلات یا بنجر زمین میں اُگے درخت جو ریزرو فارسٹ کی طرح ہوں، ضلعی رابطہ افسر اس کے فروخت کی آمدنی کو جنگلات ترقیاتی فنڈ میں شامل کرے گا اسکے علاوہ ملکیت فیس، مکمل فروخت کا بقایا سے مالک کو ادائیگی ہوگی تاہم لکڑی کے چار جز، جنگلات سرچارج، منیجریل چارجز وغیرہ کاٹے جائیں گے تاہم جو درخت اس سب سیکشن میں درج ہیں اس کو ملکیت لسٹ میں اس وقت کے مطابق ڈالا جائے گا۔

(۳) شیڈول II کے تحت اس آرڈیننس کے آغاز تک ملکیت فیس مقرر کی جائے گی۔

(۴) حکومت ہر دس سال بعد ٹمبر لکڑ کے اوسط سالانہ ریٹ کے مطابق فیس کی نظر ثانی کرے گا اور اس میں درختوں کو شمار کرے گا یا خارج کرے گا۔

(۵) یہ فیس مختلف علاقوں میں مختلف ہوگی جس میں ڈسٹرکٹ ہری پور، ایبٹ آباد مانسہرہ، کوہستان اور بٹگرام شامل ہیں تاہم فروخت کی صورت میں کل آمدنی کے تخمینے کے مطابق آدھا قیمت کے برابر ہوگی۔

(۶) جہاں کہیں بھی فیس ملکیت کی نظر ثانی ہوگی حکومت باقاعدہ اور سرکاری گزٹ میں بذریعہ نوٹیفیکیشن کے ذریعے فیس ملکیت کے ریٹ کو مقرر کرے یا وہ حالات جس میں کسی بھی درختاں کو چار جز سے مستثنیٰ قرار دیا جائے یا اس کے علاوہ حق ملکیت کے ساتھ جُڑے ہوئے اور فیس جسے حکومت مقرر کرے۔

(۷) کوئی بھی چیز جو اس آرڈیننس میں بیان کی گئی ہو یہ ہری پور، ایبٹ آباد، مانسہرہ کوہستان ا 3ور بٹگرام کے ضلعوں پر مشتمل ہوگی۔

۵۶. <u>ٹمبر پر اور دوسرے جنگلاتی پیداوار پر جنگلات ترقیاتی چار جز اور محصولات---</u> (۱) حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن ڈیوٹی، فارسٹ ڈویلپمنٹ چار جز یا دونوں اس طریقے سے اس جگہ پر لگائے جو لکڑ یا دوسرے جنگلات پیداوار پر ہوں جو کہ-

(اَ) صوبے میں پیدا ہوں؛ یا

(ب) جسے صوبے سے باہر کسی بھی جگہ پہنچایا جائے یا کسی بھی جگہ سے صوبے کے اندر یا باہر منتقل کیا جائے یا صوبے سے باہر منتقل کیا جائے۔

(۲) ہر اس صورت میں جو یہ ڈیوٹی یا فارسٹ ڈویلپمنٹ چار جز یا دونوں کو حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن کے اضافی چارج کی صورت میں مشتہر کرے جس کے مطابق دونوں فارسٹ ڈویلپمنٹ چار جز یا دونوں کا تخمینہ لگایا جائے۔

(۳) شیڈول I میں شامل تمام لکر یا ٹمبر پر ڈیوٹی یا جنگلات ترقیاتی چار جز یا دونوں جو اس آرڈیننس کے تحت حکومت کے اختیار کے تحت اطلاق ہوتا ہے اس کو اس آرڈیننس کے تحت شمار کیا جائے گا۔

تاہم فیس اور فارسٹ ڈویلپمنٹ چارجز اوسط مارکیٹ ریٹ برائے فروخت سے ۲۵٪ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔

۵۷. **اجازت فیس اور دوسرے اخراجات**--- (۱) فارسٹ ڈیوٹی اور فارسٹ ترقیاتی فنڈ دونوں پر حکومت کو پرمٹ فیس اور ٹمبر پر دوسرے چارجز لگائے گی وہ لکڑ جو FATA یا پاکستان کے باہر کے علاقوں سے بندوبستی صوبے میں آتی ہوں۔

(۲) تاہم یہ رقم جنگلات ترقیاتی فنڈ سے کاٹی جائے گی۔

باب-VIII
ٹمبر کنٹرول اور دیگر جنگلاتی پیداوار کی ترسیل

۵۸. **ٹمبر لکڑ کی ترسیل یا دوسرے جنگلاتی پیداوار پر عمل درآمد کے اختیار**.--- (۱) تمام دریاؤں، تالابوں، ریزروائر اور نہروں میں لکڑ کے بہاؤ اور لکڑ کے کنٹرول اور اس کے علاوہ بذریعہ زمین یا پانی یا ہوا ترسیل کیلئے حکومت کے پاس اختیارات ہے کہ حکومت تمام لکڑ کی ترسیل کیلئے اور جنگلاتی پیداوار کیلئے قواعد بنائے۔

(۲) ایک خاص اور عام حالات میں بغیر کسی تعصب کے حکومت اختیار رکھتی ہے کہ ہو قواعد بنائے-

(أ) حکومت لکڑ اور جنگلات پیداوار کی ترسیل، درآمد و برآمد چاہے صوبے کے اندر ہو یا باہر راستوں کا یقین کرے اور یہ تمام راستے کسٹم انٹری یا ایگزٹ پوسٹ پر کسٹم ایکٹ ۱۹۶۹ء کے تحت ہوں؛

(ب) کسی افسر کے پاس جو باقاعدہ اختیار کے ساتھ جاری ہو ہو کے علاوہ تمام قسم کی درآمدات برآمدات یا ترسیل جنگلاتی پیداوار کی ممنوعہ ہے؛

(ج) پاس کا اجراء، پیداوار یا واپسی پاسوں کیلئے؛

(د) قوانین اس مد میں کہ جنگلاتی پیداوار کی روک تھام، رپورٹ، چیکنگ اور معائنہ کیا جائے جس کے بارے میں یقین ہو کہ اس کی فیس کی رقم حکومت کو جمع کرانی ہے چاہے قیمت ہو یا ڈیوٹی یا سرچارج جو اس آرڈیننس کے تحت ناگزیر ہو؛

(ہ) قواعد برائے ترسیل جو بذریعہ دریا، نہر بذریعہ ڈپو، یا بذریعہ فارسٹ چیک پوسٹ یا بذریعہ رکاوٹ برائے جنگلات پیداوار؛

(و) قواعد برائے ڈپو بنائے جہاں پر ٹمبر یعنی لکڑ رکھی جاتی ہو اور اس پر نشانات لگائے جائیں تاکہ اس کو چیک کیا جاسکے یا معائنہ ہوسکے تاکہ لکڑ یا باقی جنگلات پیداوار کو محفوظ بنایا جاسکے اور اس کو ڈپو سے ہٹایا بھی جائے؛

(ز) کوئی بھی نہر، دریا، یا ساحل جو ٹمبر کے ترسیل یا جنگلات پیداوار کی ترسیل کیلئے استعمال ہوئی ہو اس کو بند کرنا منع ہے؛

(ح) قواعد تاکہ کسی بھی نہر دریا کو بند کرنے کے سلسلے میں رُکاوٹ کو ہٹانا یا اس آدمی کو ہٹانا جس کی غفلت سے یہ واقعہ ہوا ہو؛

(ط) آری مشین کے قیام، کاٹنا، جلانا، چوری کرنا یا خراب کرنا یا لکڑ کو تباہ کرنے کی ممانعت کیلئے قواعد؛ اور

(ي) ٹمبر کے نشانات، ان کی رجسٹریشن یا کسی بھی ایک شخص کے ساتھ رجسٹریشن بمع فیس جو ضروری ہو۔

(۳) حکومت ہدایت کرے کہ کوئی قواعد اس سیکشن کے تحت جو بنائے گئے ہیں اس کا اطلاق لکڑیا لکڑ پیداوار پر نہ ہوگا۔

۵۹. سیکشن ۵۸ کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی پر سزا۔--- سیکشن ۵۸ کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی پر چھ ماہ تک قید کی سزا، یا تیس ہزار روپے تک جُرمانہ، یا دونوں ہونگے:

تاہم اگر جرم سورج کے طلوع ہونے سے پہلے یا غروب ہونے کے بعد ہوا ہو یا اگر ملزم اس سے پہلے ایسے جرم میں سزا یافتہ ہو تو اس کی سزا اُوپر بیان کی سزا کے دُگنی ہوگی۔

۶۰. ڈپو پر جنگلاتی پیداوار کے نقصان کے ذمہ دار حکومت یا فارسٹ افسر نہیں ہوگا--- سیکشن ۵۸ کے تحت قائم کئے گئے ڈپو یا اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کیلئے کسی اور جگہ رکھے لکڑیا جنگلات پیداوار کو نقصان پہنچنے کی صورت میں حکومت ذمہ دار نہ ہوگی، اور نہ ہی فارسٹ افسر کسی ایسے نقصان کیلئے ذمہ دار ہوگا جب تک کہ اس کی بدنیتی یا دھوکہ دہی اس نقصان کی موجب نہ ہو۔

۶۱. کسی بھی حادثے کی صورت میں تمام ڈپو کے لوگ مدد کرنے کے پابند ہونگے .--- (۱) ڈپو میں کسی بھی حادثے یا ایمرجنسی کی صورت میں جس میں پراپرٹی کو کوئی بھی نقصان پہنچنے کا خدشہ ہو تو ڈپو میں ملازم تمام لوگ جو سرکاری یا پرائیویٹ ہوں تو وہ فارسٹ آفیسر یا پولیس افسر کے مطالبے پر مدد کرنے کے پابند ہونگے تاکہ خطرہ ٹل جائے اور املاک کو نقصان یا خسارے سے بچایا جاسکے۔

(۲) کوئی بھی شخص جو سب سیکشن (۱) کے تحت مدد و معاونت کرنے میں ناکام رہا تو اس چھ مہینے قید یا دس ہزار جُرمانہ یا دونوں سزائیں ہونگی۔

باب-IX

پھنسے ہوئے یا بہہ جانے والی لکڑ (ٹمبر)

۶۲. کچھ خاص قسم کی لکڑی حکومت کی ملکیت تصور ہوگی جب تک اس کی ملکیت ثابت نہ ہو اور اسے اکٹھا نہ کیا جائے .---

(۱) تمام لکڑ، ٹمبر، جو پھنسی ہوئی بہہ گئی ہو یا ڈوب جائے جس پر نشان ہوں اور جو سیکشن ۵۸ کے قواعد کے مطابق رجسٹر نہ ہوں یا

وہ نشانات خراب ہو چکے ہوں تو وہ تمام بغیر نشان کے لکڑ جیسے حکومت ہدایت کرے وہ حکومت کی ملکیت تصور ہو گی یہاں تک کہ کوئی شخص اس پر اپنی ملکیت قائم کریں اور تسلیم کرالے: جیسا کہ اس باب میں مہیا کیا گیا ہے۔

(۲) اس طرح کی لکڑ کو کوئی بھی فارسٹ افسر یا جو سیکشن ۶۸ کے تحت اختیار رکھتا ہو کو اکٹھا کرے اور اس کو اسے ڈپو پر لائے جو باقاعدہ بہہ جانے والی لکڑوں کیلئے ڈپو مقرر کیا ہو۔

۶۳۔ **بہہ جانے والی لکڑی کے مالک کو نوٹس۔**--- سیکشن ۶۲ کے تحت عوام کو اکٹھا شدہ لکڑ کیلئے فارسٹ افسر نوٹس دے گا اور اگر کوئی شخص دعویٰ رکھتا ہو تو وہ اپنا دعویٰ کم سے کم دو مہینے اور زیادہ سے زیادہ چار مہینے کے نوٹس کی تشہیر کے اندر اپنا تحریری دعویٰ جمع کرائے۔

۶۴۔ **درختوں پر دعویداری کا طریقہ کار۔**--- (۱) جب اس طرح کا کوئی دعویٰ جمع ہو تو فارسٹ افسر انکوائری کے بعد جیسا وہ بہتر سمجھتا ہے اس دعویٰ خارج کر دے گا ایسا کرنے کے وجوہات ریکارڈ کرنے کے بعد یا دعویداری کو ٹمبر پہنچائے گا۔

(۲) اگر ایک ٹمبر پر ایک سے زیادہ لوگوں نے دعویٰ کیا ہو تو فارسٹ افسر جس کو اہل سمجھے گا اس کو دے گا یا معاملہ سول عدات کے حوالے کر دے گا اور عدالت کے فیصلے تک اس لکڑ کی رسید کو پینڈنگ رکھے گا۔

(۳) اگر کسی شخص کا دعویٰ کسی بنیاد پر خارج ہو تو اس سیکشن کے تحت وہ تین مہینے کے اندر اندر خارج ہونے کی تاریخ سے دیوانی عدالت میں ٹمبر کے حصول کیلئے دعویٰ جمع کرائے لیکن کوئی بھی شخص حکومت کے خلاف کوئی بھی معاوضہ یا قیمت یا فارسٹ افسر کے خلاف برائے خارج کرنے آرڈر دعویٰ نہیں کر سکتا۔

(۴) کوئی ٹمبر دیوانی، فوجداری یا محکمہ مال کے ماتحت نہیں ہو گا جب تک اس کو حوالہ نہ کیا جائے یا اس سیکشن کے تحت دعویٰ دائر نہ کیا جائے۔

۶۵۔ **بغیر دعویداری کے ٹمبر کا نمٹانا۔**--- اگر کسی بھی ٹمبر پر دعویداری نہ ہوئی یا سیکشن ۶۳ کے تحت دعویداری خارج ہوئی یا سیکشن ۶۴ کے تہت عدالت میں مقررہ وقت میں دعویداری نہ ہوئی تو اس کی ملکیت حکومت کی سمجھی جائے گی جب تک یہ ٹمبر کسی شخص کو سیکشن ۶۴ کے تحت حوالہ نہ ہوئی ہو اور تمام نقائص سے پاک ہو۔

۶۶۔ **حکومت اور اسکے افسران لکڑ کے متاثر یا خراب ہونے کے ذمہ دار نہ ہونگے۔**--- حکومت سیکشن ۶۲ کے تحت اکٹھا کیے گئے لکڑ کے نقصان کی ذمہ دار نہ ہو گی اور کوئی فارسٹ افسر کسی بھی نقصان کا ذمہ دار نہ ہو گا جب تک کہ نقصان بدنیتی سے نہ ہوا ہو۔

۶۷۔ **لکڑ کے حوالہ کرنے سے پہلے ادائیگی دعویدار کو کرنی چاہیے**--- کوئی بھی شخص لکڑ کے لینے کا اس وقت تک اہل نہ ہو گا جب تک کہ اس نے جنگلات افسر کو قیمت ادا نہ کی ہو یا سیکشن ۶۸ کے تحت کوئی اور شخص جو ادائیگی کا ذمہ دار ہو۔

۶۸۔ **قواعد بنانے اور سزا کا اختیار**--- (۱) حکومت درج ذیل معاملات کو چلانے کیلئے ق سازی کرے مثلاً۔

(أ) سیکشن ۶۲ِ کے تحت تمام لکڑی کی فروخت، اکٹھا کرنا اور اس کو نمٹانا؛

(ب) کشتیاں اور لانچ جو ٹمبر کے اکٹھا کرنے اور بھیجنے میں استعمال ہوتی ہیں اس کی رجسٹریشن اور استعمال؛

(ج) لکڑ کے اکٹھا کرنے، فروخت کرنے، سٹور کرنے اور منتقل کرنے کیلئے معاوضہ کی ادائیگی؛ اور

(د) ہتھوڑے کا استعمال اور رجسٹریشن اور دیگر آلات جو لکڑ پر نشانات میں استعمال ہوتے ہیں۔

(۲) کوئی بھی شخص جو اس شق یا اس کے تحت بننے والے قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کو دو سال قید یا پچاس ہزار روپے جُرمانہ یا دونوں سزائیں ہونگی۔

باب-X
عمارتی لکڑی کو آری کرنا اور فروخت کرنا

۶۹. **فروخت کے ڈپو یا آری کے یونٹ کے قیام پر پابندی۔---** (۱) کوئی بھی سَیل ڈپو یا آری یونٹ کو قائم نہیں کرے گا یہاں تک کہ وہ ڈویژنل فارسٹ افسر کے ساتھ باقاعدہ طریقہ کار اور فیس کے تحت رجسٹر ہو۔

(۲) کوئی بھی ضلعی رابطہ افسر تحریری وجوہات دینے کے بعد کسی بھی ڈپو یا آری یونٹ جو جنگل یا جنگل چیک پوسٹ یا محکمہ جنگلات کے رکاوٹوں پر ہوں اس کو رجسٹر کرنے سے انکار کر سکتا ہے یا موجودہ یونٹ کی رجسٹریشن کو منسوخ بھی کر سکتا ہے۔

تاہم سیل ڈپو یا آری یونٹ کے مالکان کو سننے کا موقع دیا جائے گا اور اس کے بعد اس شق کے تحت آرڈر جاری ہو گا۔

تاہم جنگلات کے کنٹریکٹر اپنے کنٹریکٹ کی مدت کے دوران یا حکومت کا اپنا سیل ڈپو یا آری مشین یونٹ سب سیکشن (۲) سے مستثنیٰ ہیں۔

(۳) اگر کسی سیل ڈپو یا آری یونٹ کا رجسٹریشن منسوخ ہو یا انکار کیا جائے سب سیکشن (۲) کے تحت تو وہ سیل ڈپو یا آری یونٹ پھر کام نہیں کرے گا تاہم اگر اس کا رجسٹریشن کی مدت ختم ہوئی ہو تو مالک سیل ڈپو یا آری یونٹ باقاعدہ طریقہ کار کے مطابق رجسٹریشن کی تجدید کیلئے دوبارہ کاغذات جمع کروائے گا تاہم تجدید کی کوئی درخواست نامنظوری کے وجوہات مالکان کو بتائے بغیر خارج نہیں ہونگی اور مالکان کو سننے کا موقع بھی دیا جائے گا۔

۷۰. **ریکارڈ رکھنا۔---** (۱) ہر ایک ڈپو اور آری یونٹ کا مالک اپنے پاس خاص طریقہ کار سے ایک رجسٹر میں ریکارڈ رکھے گا۔

(۲) یہ ریکارڈ اور رجسٹر سب سیکشن (۱) کے تحت فارسٹ افسر کے معائنہ کیلئے کُھلا ہو گا۔

۷۱. **اپیل۔---** (۱) کوئی بھی شخص اگر ڈویژنل فارسٹ افسر کے سیکشن ۶۹ِ کے پاس شُدہ آرڈر سے متاثرہ ہو تو تیس دن کے اندر اندر آرڈر کے پاس ہونے کی تاریخ سے، کنزرویٹر جنگلات کے پاس اپیل جمع کرا سکتا ہے۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے تحت دائر اپیل جو آرڈر کی خلاف کی گئی ہے تو اس میں تیس دن کا شمار میں کاپی حاصل کرنے کا وقت شامل نہ ہو گا۔

(۳) دونوں پارٹیوں کو سُنے بغیر کنزرویٹر جنگلات کسی آرڈر کو تبدیل، بر قرار، خارج، نظر ثانی نہیں کر سکے گا۔

(۴) سب سیکشن (۳) کے تحت دائر اپیل پر کنزرویٹر جنگلات کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

۷۲. سزائیں اور ذمہ داریاں۔--- (۱) اس باب کے کسی شق کی خلاف ورزی کی صورت میں یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے خلاف ورزی کی صورت میں یہ ایک قابلِ سزا جُرم شُمار ہو گا جس کی سزا تین مہینے سے لے کر دو سال تک، یا جرمانہ جو پانچ ہزار سے کم نہ ہو اور پچاس ہزار سے زیادہ نہ، یا دونوں بعد اسکے علاوہ غیر قانونی عمارتی لکڑی، آلات، مشینری یا آری مشین کو حکومت کے کھاتے میں ضبط کر دیا جائے گا۔

تاہم اگر غیر قانونی طریقے سے حاصل کر دہ لکڑی کی قیمت یا جنگلی پیداوار کی قیمت فارسٹ افسر کے تخمینے کے مطابق تیس ہزار روپے سے زیادہ ہو تو جرم کی سزا کم سے کم چھ سال قید ہو گی، یا جرمانہ جو تیس ہزار روپے سے کم نہ ہو، یا دونوں اسکے علاوہ فارسٹ افسر کے کہنے کے مطابق متاثرہ لکڑی کا معاوضہ بھی جتنا ہو گا۔

تاہم اگر جُرم سورج کے غروب کے بعد یا طلوع سے پہلے سرزد ہوا ہو اگر ملزم نے فارسٹ افسر کے فرائض جو اس باب یا اسکے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت ہو، میں رُکاوٹ کھڑی کرنے کی کوشش کی ہو یا اس سے پہلے ایسے کسی جرم میں سزا یافتہ ہو، تو اِس کو اوپر بیان کی گئی سزا کے دوگنا کا گردانا جائے گا۔

۷۳. قواعد بنانے کا اختیار۔--- (۱) حکومت سیل ڈپو اور آری یونٹ کے کنٹرول اور معاملات چلانے کیلئے درج ذیل اُمور میں قواعد بنا سکتی ہے:

(أ) عمارتی لکڑی کی اقسام اور جس پر قواعد کا اطلاق ہو؛

(ب) سیل ڈپو اور آری یونٹ کا قیام، رجسٹریشن، اور با قاعدہ معائنہ؛

(ج) رجسٹریشن کی فیس بشمول تجدید فیس اور جس عرصہ کیلئے رجسٹریشن بر قرار ہو؛

(د) وہ حالات جس کے تحت لکڑی کو لایا جائے، سٹور کیا جائے، ہٹایا جائے، سیل ڈپو یا آری یونٹ سے؛

(ہ) عمارتی لکری کی خاصیت، فروخت، کاٹنا، آری کرنا اور بنانا؛

(و) سیل ڈپو اور آری مشین یونٹ پر رجسٹر کو اپنے پاس رکھنا؛

(ز) سیل ڈپو اور آری مشین یونٹ پر ڈویژنل جنگلات افسر کا سیکورٹی فراہم کرنا؛ اور

(ح) غیر رجسٹرڈ ڈپو اور آری یونٹ کو قبضہ کرنا اور فروخت کرنا اور مزید عمارتی لکڑی، جنگلی پیداوار اور دوسری مشینری کو ضبط کرنا۔

باب-XI

جنگلات کی حفاظت، سزائیں اور طریقہ کار

۷۴۔ **جنگلات فورس کی تشکیل**۔--- (۱) حکومت کے زیرِ دست جنگلات کا تمام انتظامیہ، ماسوائے امدادی عملہ، اس آرڈیننس کی مقصد کیلئے فارسٹ فورس کہلائے گا اور ایک خاص طریقے سے تشکیل ہو گا۔

(۲) فارسٹ فورس کے ممبران بیان کردہ یا تجویز کردہ یونیفارم پہنیں گے۔

(۳) فارسٹ فورس کے پاس ہر قسم کا اسلحہ، کارتوس، گاڑیاں، برتن، آلات اور مواصلاتی سسٹم ہو گا جسے حکومت مناسب اور ضروری سمجھتی ہے۔

(۴) فارسٹ آفیسر کوئی بھی قوت حالات کے مطابق ملزموں کو پکڑنے، مال مقدمہ ضبط کرنے اور جنگلات پیداوار کو برآمد کرنے کیلئے یا کسی ملزم کو زیرِ حراست، یا کسی کو فرار سے ناکام بنانے کیلئے استعمال کر سکتا ہے یا کسی لکڑ کو ہٹانے کیلئے جس کے بابت کوئی جُرم ہوا ہو یا ہونے کا خدشہ ہو۔

تاہم یہ بہت ضروری ہے کہ تلاشی، چیکنگ یا کسی مکینیکل گاڑی، کشتی، لانچ، ریلوے ویگن پیک جانور یا کوئی سامان چیک کرنے کیلئے فارسٹ افسر تمام قوت کا استعمال کر سکتا ہے اور تمام طریقے استعمال کر سکتا ہے یا ذاتی دفاع یا کسی گاڑی کو جسے روکنا ضروری ہو کیلئے کسی بھی فارسٹ افسر جو رینج فارسٹ آفیسر کے عہدے سے کم نہ ہو کی اجازت سے گولی چلا سکتا ہے اگر اس کے ذاتی رائے میں ضروری ہو۔

(۵) فارسٹ آفیسر کسی بھی ڈپو آری مشین، سیل ڈپو، یا کسی بھی علاقے یا کسی بھی بلڈنگ کی تلاشی یا لکڑ کو ضبط کرنے یا جنگل پیداوار یا ملزم یا دروازہ کے تالہ توڑنے یا ملزم کو پکڑنے کیلئے کچھ بھی کر سکتا ہے۔

(۶) فارسٹ آفیسر کے پاس اختیار ہے کہ وہ کوئی بھی انکوائری یا تفتیش کسی بھی فارسٹ کے جرائم میں کر سکتا ہے اور اسی انکوائری یا تفتیش میں کوئی بھی بیان حاصل اور ریکارڈ کر سکتا ہے۔

(۷) کسی بھی فارسٹ افسر کے پاس دیوانی عدالت کے اختیارات ہیں جو کہ کسی بھی گواہ کو حاضر کر سکتا ہے کاغذات کو پیش کروا سکتا ہے اور اسکے علاوہ کوئی بھی چیز جو انکوائری یا تفتیش کیلیے ضروری ہے۔

(۸) ڈویژنل فارسٹ افسر کے پاس جس نے متعلقہ محکمانہ امتحان جنگلی قوانین میں پاس کیا ہو ضابطہ فوجداری ۱۸۹۸ء کے مطابق وارنٹ تلاشی جاری کرنے کا اختیار ہے اور جہاں ضروری ہو جاری کر سکتا ہے۔

(۹) کوئی بھی شہادت جو سب سیکشن (۲) کے تحت بعد کے ٹرائل یعنی ٹرائل (جو مجسٹریٹ کے سامنے ہو) میں قابلِ ادخال ہیں اس حد تک قابلِ ادخال ہیں جس حد تک پولیس تفتیش میں ریکارڈ کر سکتا ہے تاہم اس کو مُلزم کی موجودگی میں ریکارڈ ہونا چاہیے۔

(۱۰) ایک فارسٹ افسر ایک اچھا شہادتی ہے جس طرح کہ کوئی بھی جو عوام سے ہو اور یہاں شہادت کو ریکارڈ پر لا کر اس پر یقین نہ کیا جائے یا اس کا متبادل محرک ثابت نہ ہو۔

(۱۱) کوئی بھی دعویٰ، مقدمہ یا کوئی بھی قانونی کاروائی کسی بھی فارسٹ افسر کے خلاف سب سیکشن ۴ِ اور سب سیکشن ۵ِ کے اختیارات کی مد میں اس وقت تک دائر نہیں کی جاسکتی جس وقت تک حکومت اجازت نہیں دیتی۔

۷۵. **وارنٹ کے بغیر تلاشی کا اختیار**---کوئی بھی فارسٹ افسر یا پولیس افسر مجسٹریٹ کے آرڈر کے بغیر کسی کو گرفتار کرنے کا اختیار رکھتا ہے اگر اس کے یہ شک ہو کہ کوئی شخص ایسے کیس میں شامل ہے جو جنگل بابت جرم ہوا ہو اور اس کی سزا ایک جتنی یا اس سے زیادہ ہو۔

(۲) ہر افسر جو اس سیکشن کے کسی کو فر فتار کرے تو وہ بغیر کسی وقفے کے اس کو اس آرڈیننس کے تحت بانڈ پر چھوڑ دے یا کسی مجسٹریٹ کو جس کے پاس اختیار ہو اس کو چوبیس گھنٹوں کے اندر پیش کرے۔

۷۶. **کسی گرفتار شدہ شخص کا بانڈ پر رہا کرنا**.---کوئی بھی فارسٹ افسر جو فارسٹ رینجر یا پولیس فاسر کم سے کم انسپکٹر کے رینک کا ہو اور اس نے کسی سیکشن ۷۵ِ کے تحت گرفتار کیا ہو تو ہو بانڈ پر رہا کرے اگر ضرورت ہو تو کوئی مجسٹریٹ جس کے پاس دائرہ اختیار ہو اس کو پیش کرے۔

۷۷. **کسی بھی جائیداد یا پراپرٹی جو قابلِ ضبط ہو کو ضبط کرنے کے اختیارات**.--- (۱) کوئی بھی فارسٹ افسر یا پولیس افسر کوئی چیز ضبط کر سکتا ہے۔

(اَ) کوئی عمارتی لکڑی، یا جنگلات پیداوار جو کہ یقین ہو کہ یہ حاصل ہوئی ہے یا سٹور ہیں یا اس کو اس آرڈیننس کے شق کی خلاف ورزی کرتے ہوئے سمگل کیا گیا ہو یا کوئی رُول یا آرڈر جو اس آرڈیننس کے تحت بنایا گیا ہو؛ اور

(ب) اس آرڈیننس یا اس کے قواعد کے تحت کسی بھی جُرم یا اس کی معاونت میں شامل ہونے والی تمام آلات، اوزار، ویگن، ٹوکری، گاڑی، آری مشین، جانور اسلحہ اور کارتوس وغیرہ۔

(۲) کوئی بھی افسر جو کسی بھی لکڑ یا جنگل کی پیداوار یا کوئی بھی پراپرٹی اس سیکشن کے تحت پکڑے اور جس پر نشان لگا ہو کہ اس کو پکڑا گیا ہے تو فوری طور سے وہ کوئی رپورٹ بنائے اور اس کو کسی مجسٹریٹ جس کے پاس جرائم کو ٹرائل کرنے ک اختیار ہو کو پیش کرے:

تاہم اگر کوئی لکڑیا جنگلی پیداوار جس کے تحت یہ یقین ہو کہ کوئی جُرم حکومت کی پراپرٹی میں سرزد ہُوا ہے یا ملزم معلوم نہ ہو یہ کافی ہو گا کہ افسر جتنا جلدی ہو سکے ضلعی فارسٹ افسر کو حالات بیان کرے جو حکومت کو مناسب ہو۔

تاہم اگر پولیس افسر کسی فارسٹ افسر کو ایسی ضبطگی کی اطلاع جتنا جلدی ممکن فارسٹ افسر کو دے گا اور ساتھ ہی مالِ مقدمہ بھی اس کو حوالہ کرے گا۔

(۳) کوئی بھی لکری یا جنگلات کی پیداوار یا کوئی پراپرٹی جو سب سیکشن(۱) کے تحت ضبط ہوئی ہو کو کسی نگران کی نگرانی میں دیا جائیگا اور فارسٹ افسر کے پہلے سے حاصل کردہ اجازت کے بغیر اس کو نہ ہٹائے گا نہ مستقل کرے گا اور نہ ہی اس کو تبدیل کرے گا۔

(۴) اگر ملزم موجود نہ ہو یا پایا نہیں جاتا تو مجسٹریٹ اگر مطمئن ہو کہ کوئی جرم سرزد ہوا ہے سب سیکشن(۱) کے تحت تو اس جائیداد کو حکومت کے حق میں ضبط کرے گا۔

تاہم پراپرٹی کے ضبط کرنے کے ایک مہینے تک ضبط شدہ پراپرٹی پر کوئی آرڈر حکم پاس نہ کیا جائے یا اگر کوئی دعویدار ہو تو اس کو شہادت اپنے دعویٰ کے حق میں سنے بغیر حکم جاری نہ کیا جائے گا۔

۷۸. **سیکشن ۷۷ کے تحت ضبط شُدہ پراپرٹی کو رہا کرنے کے اختیارات** .--- (۱) کوئی بھی فارسٹ افسر جو رینج فارسٹ آفیسر کے عہدے سے کم نہ ہو یا پولیس افسر جو انسپکٹر کے رینک سے کم نہ ہو اور اور اس کا کوئی ماتحت کسی اوزار، آلات یا گاڑیوں کی سہولت وج سیکشن ۷۷ کے سب سیکشن(۱) کے کلاز(ب) میں شامل ہے کو رہا کر دے یا مالک کو یا بانڈ پر اور اگر ضروری ہو تو کسی مجسٹریٹ کو جو کسی بھی جُرم کے ٹرائل کا اختیار رکھتا ہے۔

(۲) کسی بھی رپورٹ کی رسید یا چالان سیکشن ۷۷ کے تحت مجسٹریٹ تیزی سے گرفتاری اور ملزم کے ٹرائل اور پراپرٹی کے بندوبست کیلئے تیزی سے اقدامات کرے گا۔

۷۹. **کسی بھی جنگل میں جنگلی پیداوار سے متعلق جُرم کے ٹرائل مکمل ہونے پر نمٹانا جس کی مد میں جُرم ہوا ہو**.---جب کسی فارسٹ جرم کا ٹرائل مکمل ہو تو ٹمبر یا جنگل پیداوار جس کی مد میں جُرم ہوا ہے اگر یہ حکومت کی پراپرٹی ہو یا اسکو ضبط کیا گیا ہو، فارسٹ آفیسر نے قبضہ میں لے۔

۸۰. **ناشان جائیداد کا طریقہ کار جو سیکشن ۷۷ کے تحت قبضہ کی گئی ہو** --- (۱) مجسٹریٹ جیسا کہ یہاں بیان کیا ہے یہ سمجھتا ہو کہ اس کی ذاتی رائے میں کسی پراپرٹی کو فروخت کرنا ضروری ہو جو سیکشن ۷۷ کے تحت ضبط ہوئی ہو جو اس کے خیال میں فروخت مالک کے فائدے میں ہو یا اگر کوئی جنگل پیداوار کے بارے میں خدشہ ہو کہ وہ جلد از جلد خراب ہو جائے گا تو عدالت کے فیصلے کے مطابق اس کو فروخت کر سکتا ہے۔

(۲) اگر کوئی شخص کسی بھی ناشمان جائیداد کا حقدار ہو اور وہ نہ معلوم ہو تو مجسٹریٹ اگر وہ مطمئن ہے تو وہ سیکشن ۷۷ کے تحت قبضہ کی ہوئی جائیداد کو فروخت کرے اور وہ حکومت کے خزانے میں جمع ہو۔

۸۱. **سیکشن ۸۰ اور ۷۹ کے آرڈرز کے خلاف اپیل۔**---کوئی افسر جو سیکشن ۷۷ کے تحت سامان پکڑ لے تو اسکا کوئی سرکاری بڑا افسر یا کوئی شخص اس سامان میں دعویدار ہو تو سیکشن ۷۹ اور ۸۰ کے تحت پاس آرڈر سے ایک مہینہ کے اندر اندر اس عدالت میں اپیل کر سکتا ہے جس عدالت میں مجسٹریٹ کے آرڈر کے خلاف اپیل دائر ہو سکتی ہے اور اپیل پر وہ آرڈر فائنل ہو گا۔

۸۲. **پراپرٹی کب حکومت کی کہلائے گی۔**---اگر پراپرٹی کے ضبط کے لئے سیکشن ۷۹ یا ۸۰ کے تحت کوئی آرڈر یا حکم پاس ہو سیکشن ۸۱ کے مقرر معیاد کے گزرنے پر کوئی اپیل داخل نہ ہو یا اگر اپیل داخل بھی ہو اور اپیلیٹ عدالت کچھ حصہ یا تمام پراپرٹی کے ضبط کے حق میں فیصلہ دے تو پھر یہ پراپرٹی تمام نقائص سے پاک ہو کر حکومت کی پراپرٹی کہلائے گی۔

۸۳. **غلط ضبطگی پر سزا۔**---کوئی بھی فارسٹ آفیسر یا پولیس آفیسر اگر بدنیتی پر کسی پراپرٹی کو ضبط کرے تو اس آرڈیننس کے تھت اس کو چھ ماہ تک کی سزا یا جُرمانہ تقریباً پانچ ہزار روپے تک ہو سکتی ہے یا دونوں۔

۸۴. **درختوں پر یا لکڑی نشانات مٹانا تاکہ باؤنڈری نشانات تبدیل ہو**--- (۱) کوئی بھی شخص کسی بھی نیت سے عوام یا کسی بھی شخص کو نقصان پہنچانا ہے اور غلط طریقے سے کچھ حاصل کرتا ہے جیسا کہ تعزیراتِ پاکستان میں بیان ہوا ہے،-

(اَ) اگر ارادتاً کسی عمارتی لکڑی یا درخت پر لگے نشان جسے فارسٹ افسر لکڑی کے طور پر پہچانتا ہے اس کو خراب کرتا ہے جو حکومت کی پراپرٹی ہے یا اگر کوئی قانونی طریقے سے اس کو کاٹتا ہے جو کہ خاص تعلیمی، ثقافتی اور سائنسی مقاصد کیلئے مختص ہو؛ یا

(ب) جو درخت پر کسی نشان کو خراب کرتا ہے یا مٹاتا ہے فارسٹ افسر کے اختیار کے مطابق؛ یا

(ج) فارسٹ افسر کے اختیار کے مطابق کسی بھی ریزرو جنگل، محفوظ جنگل، بنجر زمین یا گاؤں جنگل کو تبدیل کرنا، خراب کرنا یا باؤنڈری نشان تبدیل کرنا۔

(۲) جو کوئی بھی اس سیکشن کی خلاف ورزی کرتا ہے یا اسکے شرائط کی تعمیل میں ناکام ہوتا ہے تو اس کو دو سال قید کی سزا، یا پچاس ہزار روپے جُرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہیں اور اس کے علاوہ فارسٹ افسر کے تخمینے کے مطابق جو نقصان ہوا اُس کو ادائیگی بھی کرنی ہو گی۔

تاہم-

(i) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان دس ہزار سے کم ہوا ہے تو اس کے لئے سزا کم سے کم ایک مہینہ قید ہو گی یا اسکے ساتھ جُرمانہ جو کہ پانچ ہزار روپے سے کم نہ ہو گا یا دونوں؛ یا

(ii) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان دس ہزار روپے سے لیکر تیس ہزار روپے تک ہوا ہے تو پھر اسکی سزا تین ماہ قید ہو گی اور جُرمانہ جو دس ہزار روپے سے کم نہ ہو گا، یا دونوں؛ یا

(iii) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان تیس ہزار سے زیادہ لیکن ایک لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو تو پھر جُرم کی سزا قید جو کہ چھ ماہ سے کم نہ ہو یا جرمانہ جو کہ بیس ہزار سے کم نہ ہو، یا دونوں؛ یا

(iv) اگر فارسٹ آفیسر کے تخمینے کے مطابق نقصان ایک لاکھ سے زیادہ ہو تو پھر سزا کم سے کم ایک سال قید ہو گا، یا جرمانہ جو کہ پچاس ہزار سے کم نہ ہو، یا دونوں؛ یا

(۳) اگر جُرم کرنے والی کوئی خاتون ہے تو پھر مجسٹریٹ تحریری طور سے اسکی حاضری کو ثابت کرے گا اور اسکو اجازت دے گا کہ وہ کسی مختار کے ذریعے پیش ہو جس کو خاتون اپنے دستخط سے اختیار دے گی اور علاقے کے کسی بااثر شخص کو تصدیق کرے گا۔

(۴) ان مقدمات میں جہاں جُرم سورج کے غروب کے بعد یا طلوع سے پہلے سرزد ہوا ہو یا مجاز حکام کی مزاحمت کی تیاری کے بعد ہوا ہو، یا ملزم اس سے پہلے ایسے کسی جرم میں سزا یافتہ ہو، تو جنگلات پیداوار کے ایسے مقدمات میں، آلات، سامان، ریڑھیاں، بشمول میکینیکل گاڑیوں، جانور، آری مشین، زنجیر اسلحہ اور دیگر اوزار اور آمد و رفت ذرائع جو جرم کے کرنے میں یا جرم میں پیش قدمی کیلئے استعمال ہوئے ہیں کو حکومت کے حق میں ضبط تصور ہو گا، ساتھ ساتھ اس دفعہ کے تحت سزا بھی دی جائے گی۔

۸۵. **سزائیں اور طریقہ کار۔**--- (۱) کسی بھی قانون سے جو نافذ العمل ہو اس سے متصادم نہ ہو وقتی طور پر تو جرائم زیرِ دفعہ ۲۶، ۳۳، ۴۴، باب -VI، باب -VIII، باب -X اور دفعہ ۸۴ اور ۸۶ کے تمام جرائم ناقابلِ ضمانت ہیں:

(أ) جہاں پر فارسٹ افسر کے تخمینے کے مطابق نقصان ایک لاکھ روپے سے زیادہ ہو؛

(ب) اگر کوئی ملزم پہلے سے کسی ایسے جُرم میں سزا یافتہ ہو جسکی قدر پچاس ہزار روپے یا زیادہ ہو؛ اور

(ج) اگر کوئی ملزم کسی بھی قانونی اتھارٹی کو خطرے میں ڈالے یا اس پر حملہ کرے یا دھمکی دے یا کسی پولیس افسر کے خلاف کوئی طاقت استعمال کرے۔

(۲) تو جنگلات کا مجسٹریٹ ذیل میں سے سزا سنائے گا،-

(أ) تمام حالات کا جائزہ لے گا کہ جرم کیسے سرزد ہوا تاہم جنگل کا نقصان فارسٹ افسر کے تخمینے کے مطابق دس ہزار روپے سے زیادہ ہوا ہے تو پھر سزا تین مہینے تک قید یا دس ہزار روپے یا دونوں؛

(ب) جس ضمن میں جُرم سرزد ہوا ہے تو ایک آرڈر کے تحت تمام لکڑی یا جنگل کا پیداوار حکومت کو ضبط ہو گا اور حکومت کو واپس ہو گا؛

(ج) سیکشن ۷۷ کے تحت جہاں جنگل کے نقصان کا اندازہ یعنی لکڑی اور جنگل کی پیداوار کی، فارسٹ افسر کے تخمینے کے مطابق تیس ہزار روپے سے زیادہ ہو تو اس جُرم یا اس کے معاونت میں استعمال ہونے والے تمام آلات، گاڑیاں، جانور، برتن، ہتھیار جو جرم کے سرزد ہونے میں استعمال ہوتے ہیں کو ضبط کیا جائے گا تاہم اگر ملزم معلوم نہیں ہے یا پایا نہیں گیا تو فارسٹ مجسٹریٹ اگر اسکو پاتا تو تمام پراپرٹی جس کی مد میں جُرم سرزد ہوا ہے کو ضبط بحق سرکار کیا جائے گا:

تاہم اگر کوئی دعویدار ہو اور کوئی ثبوت سامنے لائے تو ایک مہینے کے اندر اندر تک دعویدار کو سُنے بغیر کوئی آرڈر حکم پاس نہیں کیا جائے گا۔

(د) اگر وہ مطمئن ہو کہ ملزم نے جرم کے نتیجے میں کوئی مالی فائدہ اُٹھایا ہے تو وہ مزید جُرمانہ سنائے گا تو ملزم کو پہنچے ہوئے مالی فائدے سے کم نہ ہو۔

(ہ) فارسٹ افسر کی تسلی کے مطابق مجرم کو ایسا حکم سنایا جائے کہ اگر ممکن ہو تو جتنا بھی نقصان ریزرو جنگل، محفوظ جنگل، گزارہ جنگل، بنجر زمین یا منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد میں کوئی نقصان ہوا ہو تو اس کی تلافی کرے۔

(و) سیکشن ۸۹ یا ۹۰ کے تحت اگر کسی نے اطلاع محکمہ یا مجسٹریٹ کو دی ہے تو جُرمانے کی کچھ رقم انکو دی جائے یا جس کا نقصان ہوا ہے تو اگر عدالت بہتر سمجھتی ہے تو تین چوتھائی حصہ جرمانے کا مالک کو دیا جائے۔

(ز) اگر کوئی شخص زمین توڑنے یا کاشت کاٹنے کا مرتکب ہوا ہو یا کسی مقصد کیلئے ریزرو جنگل محفوظ جنگل تو اس کو فارسٹ افسر کی تحویل میں دیا جائے اور اگر کوئی تجاوزات ہو تو اس کو تیس دن کے اندر ہٹا دیا جائے ورنہ بے دخلی کے احکامات جاری ہونگے جیسا بھی طریقہ کار ہے تاہم اگر یہ جنگل کمیونٹی آرگنائزیشن یا گاؤں آرگنائزیشن سیکشن ۱۰۱ کے تحت ہے یا سیکشن ۱۰۲ کے تحت مشترکہ فارسٹ منیجمنٹ کمیٹی ہے تو قبضہ کمیٹی کو دیا جائے گا اور تجاوزات کو قوت کے ساتھ ہٹایا جائے گا جیسا کہ ضروری ہو۔

(۳) کوئی بھی ملزم اس سیکشن کے تحت جو پہلے سے بھی سزا یافتہ ہو اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے رُولز کے تحت سزا یافتہ ہو، تو اس کو تین سال قید کی سزا، یا جُرمانہ جو پچاس ہزار روپے تک ہو، یا دونوں، اس کے علاوہ کوئی اور سزا جو اس آرڈیننس کے تحت ضروری ہے۔

(۴) کسی بھی ریزروجنگل، محفوظ جنگلات، گزارہ جنگلات، محفوظ بنجر زمین یا اور محفوظ زمین اس سے بالاتر کہ ملزم کو پہلے کوئی سزا ہوئی ہے یا نہیں، تو فارسٹ افسر زیرِ کاشت زمین کی حد براری کرے اور ایک خاص مدت تک کیلئے درختوں اور پودوں کی کاشت سے متعلق تمام عمل معطل کر دے۔

(۵) اگر جرم سورج کے غروب کے بعد یا طلوع سے پہلے ہوا ہو یا ملزم نے کارِ سرکار میں مداخلت کی ہو اور پہلے سے سزا یافتہ ہو تو اس کی دوگنی سزا ملے گی۔

۸۶. **ریزروجنگلات، محفوظ جنگلات اور بنجر زمین سے تجاوزات کو ہٹانا---** (۱) عدالت جب کسی ملزم کو سیکشن ۲۶، ۳۳ یا ۴۵ کے تحت مجرم قرار دیتی ہے تو اس مجرم کو ہدایت دینی چاہیے کہ اگر اس کے پاس کوئی زمین ہے تو وہ تیس دن کے اندر اندر فارسٹ افسر کے حوالے کر دے یا جتنے دن عدالت مقرر کرے اس میں تجاوزات بھی ہٹا دے جو مجرم نے کی ہے۔

(۲) کوئی بھی ملزم جسے سب سیکشن(۱) کے تحت زمین یا قبضہ بابت ریزروجنگل، محفوظ جنگل یا محفوظ بنجر زمین دیا گیا ہو تو وہ اُس سے تمام تجاوزات ہٹائے گا اور اگر قبضہ دینے میں ناکام رہا تو عدالت کے حکم کے مطابق خاص مدت میں تجاوزات ہٹا دے،-

(اَ) عدالت کے حکم پر تمام زمین سے بے دخلی کرے اور تمام تجاوزات کو ہٹا دیا جائے جیسا کہ ضروری ہو جیسا کہ حکم نامہ کے مطابق طریقہ کار ہو؛ اور

(ب) اگر سب سیکشن(۱) کے تحت میعاد ختم ہو تو پھر پانچ روپے سے لیکر ایک ہزار روپے تک ایک کنال کے لیے روزانہ یا قید جو پانچ دن سے کم نہ ہو اور دس دن سے زیادہ نہ ہو ہر ایک دن کیلئے اُس مدت کے ختم ہونے کے بعد جو عدالت نے سب سیکشن(۱) کے تحت مقرر کیا ہے، اور تجاوزات ہٹانے کی رقم محصول زمین کی مد میں اس شخص سے وصول کی جائے گی جس سے قبضہ چھڑایا گیا ہے نہ دینے کی صورت میں قید کی سزا دی جائے گی جو ایک مہینہ سے کم نہ ہو اور زیادہ سے زیادہ چھ مہینے تک ہو؛

۸۷. **فارسٹ افسر یا پولیس افسر جس کو تجاوزات، غیر قانونی بلڈنگ یا ڈھانچہ کو تلف کرنے اور ہٹانے کا اختیار دیا گیا ہو .---** صوبے میں چیف کنزرویٹر جنگلات، کنزرویٹر جنگلات، ڈویژنل فارسٹ افسر، رینج فارسٹ افسر یا تمام پولیس افسران جنگلات کا عہدہ انسپکٹر نیک سے کم نہ ہو اور جس کی تحویل میں یا دائرہ کار میں کوئی سرکری زمین، ریزروجنگلات، محفوظ جنگلات یا حکومت کا کوئی بلڈنگ جو محکمہ جنگلات کے تصرف میں ہو یا جو بطور اجارہ، لائسنس، تجاوزات یا غیر قانونی قابض ہو یا جیسا بھی کیس ہو اور اگر اس زمین کو کوئی خالی نہ کرے عدالت یا مجاز اتھارٹی کے حکم پر تو ان تمام افسران کے ساتھ ان تجاوزات کو ہٹانے کا اختیار ہے۔

۸۸. **پانچ یا پانچ سے زیادہ لوگ جو مشترکہ کوئی جنگل بابت جُرم کرنے یا جُرم کی کوشش کرنے میں مجاز حکام میں خوف زدہ کرے یا چوٹ پہنچائے .---** اگر پانچ یا پانچ سے زیادہ افراد مشترکہ طور سے کوئی ایسا جرم کرتے ہیں کہ جو فارسٹ افسر کے تخمینے

کے مطابق جس کی مالیت تیس ہزار روپے سے زیادہ ہو اور کسی بھی قانونی اتھارٹی کو خطرے میں ڈالے یا اُس کے خلاف حملہ یا طاقت کا استعمال کرے (تعزیارت پاکستان ۱۸۹۸ء کے تحت) یا اگر کوئی اس جرم میں معاونت بھی کرے تو اس کو قید کی سزا جو چھ مہینے سے کم نہ ہو اور زیادہ سے زیادہ سات سال تک ہو دی جائیگی، یا جرمانہ جو دو ہزار روپے سے کم نہ ہو اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ روپے تک ہو، یا دونوں اور اس میں استعمال ہونے والے تمام آلات، ہتھیار، آری مشین، جانور وغیرہ حکومت یا سرکار کے حق میں ضبط ہو گی۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے تمام جرائم نا قابلِ ضمانت اور نا قابل صُلح ہیں۔

۸۹. __جرائم روکنے کا اختیار__۔۔۔ہر فارسٹ افسر، پولیس افسر یا گاؤں کا فارسٹ افسر جنگل کے بابت کسی بھی جُرم کو روکے گا، اور روکنے کے مقصد سے مداخلت کرے گا۔

۹۰. __وہ افراد جو فارسٹ افسر وغیرہ کو اطلاع دینگے اور معاونت کرینگے__۔۔۔ (۱) کوئی بھی شخص جو ریزرو جنگل، محفوظ جنگل، گزارہ جنگل، بنجر زمین یا کوئی زمین جو فارسٹ افسر کے انتظام میں ہے یا کوئی شخص جو حکومت کے ساتھ باقاعدہ ملازم ہے۔

(اَ) تو اگر اُس کے پاس جُرم سے متعلق یا ہونے سے متعلق کوئی معلومات ہوں تو وہ ایک دم سے بغیر دیری کے اس کی اطلاع فارسٹ افسر پولیس افسر یا گاؤں کے افسر یا کمیونٹی آرگنائزیشن یا گاؤں آرگنائزیشن کو دے گا؛

(ب) وہ اقدامات اُٹھائے گا،۔

(i) ریزرو جنگل، محفوظ جنگل، گزارہ جنگل یا بنجر زمین میں آگ بجھانے کیلئے جو لگی ہو؛

(ii) اور جنگل کے مضافات میں لگی ہوئی آگ کو پھیلنے سے روکنے کیلئے؛

(ج) کسی بھی فارسٹ افسر، پولیس افسر، گاؤں فارسٹ افسر، کمیونٹی آرگنائزیشن یا مشترکہ جنگل آرگنائزیشن کی مدد کرے گا،۔

(i) کسی بھی جنگل سے متعلق جرائم کی روک تھام میں؛

(ii) کسی بھی ملزم کو تلاش کرنا اور اُس کو گرفتار کرنا جہاں پر یہ یقین ہو کہ جرم سرزد ہوا ہے اور لکڑ، جنگلات پیداوار کو گرفت میں لینا اور اس کو سپرداری پر دینا؛

(۲) اگر کوئی بھی شخص جس کی یہ قانونی ذمہ داری بنتی ہو اور وہ بغیر کسی معقول وجہ کے ناکام ہو تو:

(اَ) تو وہ سب سیکشن (۱) کے کلاز (اَ) کے مطابق بغیر کسی تاخیر کے اطلاع دے گا؛

(ب) سب سیکشن (۱) کلاز (ب) کے تحت اقدامات اُٹھائے گا؛ یا

(ج) سب سیکشن (۱) کلاز (ج) کے تحت مدد میں جیسا کہ ضروری ہے کے تحت سزا جو تین ماہ تک ہو سکتی ہے، یا جرمانہ جو دس ہزار تک ہو، یا دونوں۔

۹۱.　**وہ مویشی جو راستہ توڑتے ہوں ان کو گرفت میں لینا۔---** (۱) کوئی بھی فارسٹ افسر یا پولیس افسر کسی بھی ایسے جانور کو پکڑ سکتا ہے جو گزارہ جنگل، ریزرو جنگل یا کسی بھی جنگلی علاقے میں چر رہا ہو۔

(۲) اگر کوئی جانور سب سیکشن (۱) کے تحت پکڑا گیا ہو تو اس پر سب سیکشن (۳) کا اطلاق ہو گا جو کیٹل ٹریس پاس ایکٹ ۱۸۷۱ء ہے۔

(۳) حکومت کیٹل ٹریس پاس ایکٹ ۱۸۷۱ء کے تحت بذریعہ نوٹیفیکیشن واضح کرے کہ کوئی مویشی جو سب سیکشن (۱) کے تحت پکڑی گئی ہو اس کو میملہ کے عام نرخ کے دسویں حصے پر جُرمانہ عائد کیا جائے۔

۹۲.　**دائرہ کار پر پابندی۔---** سیکشن ۹۳ کے علاوہ کسی بھی دیوانی عدالت کو اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کو نافذ کرنے کا اختیار حاصل نہیں۔

۹۳.　**فارسٹ مجسٹریٹ کا دائرہ اختیار۔---** (۱) اس آرڈیننس کے تحت تمام جرائم کے ٹرائل کا اختیار فارسٹ مجسٹریٹ کے پاس ہو گا اور اس کی غیر حاضری میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کی طرف سے مقرر کردہ کلاس ون مجسٹریٹ کے پاس اختیار ہو گا۔

(۲) فاسٹ مجسٹریٹ سب سیکشن (۱) کے تحت کسی جُرم کا نوٹس اس وقت تک نہیں لے سکتا جب تک باقاعدہ متعلقہ فارسٹ افسر یا متعلقہ کمیونٹی آرگنائزیشن، گاؤں آرگنائزیشن یا مشترکہ فارسٹ کمیٹی نے تحریری شکایت نہ بھیجی ہو۔

۹۴.　**جرائم کی سمری ٹرائیل کے اختیارات۔---** (۱) اس آرڈیننس کے تحت یا اس کے قواعد کے تحت سرزد جرائم کا سمری ٹرائیل ضابطہ فوجداری ۱۸۹۶ء کے تحت ہو گا۔

(۲) جو بھی عدالت جُرم کا نوٹس لیتی ہے اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت وہ متعلقہ جنگل افسر کو ہدایت دے کہ ملزم کو عدالت میں پیش کرنے کیلئے سمن (بُلاوا) بھیجے۔ ملزم کے انکار یا عدم تعمیل کی صورت میں عدالت متعلقہ پولیس کو ہدایت دے گی کہ وہ اُس کے خلاف وارنٹ نکال کر مقرر کردہ تاریخ پر عدالت میں پیش کرے۔

۹۵.　**قانونی اختیار وغیرہ کو ثابت کرنے کا بوجھ۔---** اگر کسی شخص نے کوئی ایسا جرم کیا ہو کہ جس میں کوئی پرمٹ، لائسنس یا کوئی کاغذات شامل ہوں تو اس کو ثابت کرنا اس کا کام ہے کہ اس کے پاس پرمٹ، لائسنس یا کوئی اختیار تھا۔

۹۶.　**جنگل بابت جرائم کے مقدمات کا استغاثہ۔---** اگر کوئی ملزم کسی جُرم میں صُلح کی درخواست نہ کرے یا فارسٹ افسر صُلح کرنے سے انکار کر دے تو پھر رینج فارسٹ افسر جیسا کہ بتایا گیا طریقہ کار ہے کے مطابق چالان تیار کر کے بعد از جانچ پڑتال و ڈویژنل فارسٹ افسر کے حوالے کرے گا اگر ضروری ہو تو اس کو متعلقہ عدالت میں پیش کرے گا۔

۹۷.　**فارسٹ مجسٹریٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل۔---** (۱) کوئی بھی شخص یا فارسٹ آفیسر جو اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے قواعد کے تحت کسی بھی شخص کی بریت جو فارسٹ مجسٹریٹ نے کی ہو اس سے رنجیدہ ہے تو وہ اس آرڈر کے موصول ہوئے کے تیس دن کے اندر اندر متعلقہ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے عدالت میں اپیل جمع کر سکتا ہے۔

(۲) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کے فیصلے کے خلاف اپیل متعلقہ دائرہ کار کے ہائی کورٹ اور ہائی کورٹ کے فیصلے کے خلاف اپیل سپریم کورٹ آف پاکستان کو کی جائیگی۔

باب-XII

جنگلات کا انتظام

۹۸. **جنگلات انتظامی پلان**.--- (۱) سیکشن ۳۸اور سیکشن ۱۰۵ اِ کے تحت اجارہ پر دی گئی تمام ریزرو جنگل، محفوظ جنگل، گزارہ جنگل، بنجر زمین اور فارسٹ افسر کے زیرِ نگرانی دیگر جنگلات جس میں گاؤں جنگلات یا وہ ایریا جو مشترکہ طور سے نگرانی ہو رہی ہو شامل ہیں تو ان تمام کا انتظام محکمہ کے منظوری شدہ پالیسی کے مطابق اس ایکٹ کے مطابق اس کی انتظامی و آپریشنل نگرانی کی جائے گی۔

(۲) اور جہاں کہیں پر یہ پلان موجود نہ ہو پہلے سے تو جتنا جلدی ممکن ہو سکے محکمہ کی ہدایت کے مطابق پلان تیار کیا جائے اور اس کو باقاعدہ وقت کے ساتھ برقرار رکھے یعنی ایسوسی اپ ڈیٹ رکھے اور متعلقہ لوگوں اور دلچسپی رکھنے والی پارٹیوں کو شامل کرے۔

(۳) ریزرو جنگلات کی صورت میں، فارسٹ انتظامی پلان میں اس بات پر زور دیا جائے کہ خاص طور پر اس کی حفاظت، کٹائی، انتظامی اور پائیدار ترقی، واٹرشیڈ کی ترقی ممکن ہو اور سیر وسیاحت بابت جنگلات، تعلیم اور تفریح کو فروغ ملے اور لکڑی کی تجارتی بنیاد پر کاشت ہو۔

(۴) محفوظ جنگلات کی صورت میں، گزارہ جنگلات، بنجر زمین اور دیگر جنگلات فارسٹ افسر کی انگظامی تحویل میں دئے جائیں اور جنگلات انتظامی پلان میں اس بات پر زور دیا جائے کہ لکڑی کی باقاعدہ پائیدار ترقی بشمول جنگل پیداوار ہو جسے گاؤں کے لوگوں کی گھریلو ضرورتیں پوری ہوں تاہم بنجر زمین کی صورت میں مالکان اور مقامی لوگوں کی گھریلو ضروریات کو فوقیت دینی چاہیے۔

(۵) ہر جنگل انتظامی پلان میں درج ذیل چیزیں شامل ہوں-

(اَ) جس میں جنگلات اور علاقے میں پوشیدہ قدرتی وسائل کی فہرست، اور ریٹ کا تجزیہ جس کی بدولت ان قدرتی وسائل کو پائیدار طریقے سے استعمال اور کاشت ہو پائیدار انتظام، دوبارہ اُگائی، ترقی حیاتیاتی نشو نما کیلئے باقاعدہ تجاویز اور اس پلان کو نافذ کرنے کیلئے فنڈز کا تخمینہ اور اس کے ساتھ یہ بھی ظاہر ہو کہ جنگلات کو فائدے مل رہے ہیں وہ کتنا خرچہ اُٹھاتے ہیں؛

(ب) جنگلات کی مسلسل حفاظت اور سے قومی ورثہ کے طور پر محفوظ بنانے کیلئے مکمل سامان و آلات کی فراہمی؛ اور

(ج) حکومت کو باقاعدہ پلان بشمول رہنما اُصول برائے تخمینہ لاگ برائے انتظام متعلقہ دلچسپی رکھنے والی پارٹیوں کو دے۔

۹۹۔ حکومت کی ذمہ داریاں و فرائض۔--- (۱) حکومت، دِلچسپی رکھنے والی پارٹیوں کی مدد سے، ریزروجنگل، محفوظ جنگل، گزارہ جنگل، بنجر زمین اور کوئی دوسری جنگلات جو فارسٹ افسر کے انتظام میں دی گئی ہوں کے تحفظ، بقاء، انتظام اور پائیدار ترقی کیلئے ذمہ دار ہو گی۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے تحت حکومت اپنے مقاصد حاصل کرنے کیلئے قوانین، حکم نامہ وغیرہ کو یقینی بنائے گی۔

(۳) حکومت کو گاؤں کے مقامی لوگوں اور دلچسپی رکھنے والے لوگوں کو جنگلات اور بنجر زمین کی پائیدار ترقی میں حصہ لینے کے لئے سہولیات دینے چاہئے اور اس کے علاوہ انتظامی عمل میں خواتین کی شرکت یقینی ہر صورت میں جہاں تک ممکن ہو بنائی جائے۔

(۴) سب سیکشن (۱)، (۲) اور (۳) کے تحت جہاں تک ممکن ہو اور قابلِ عمل ہو، ذمہ داریاں نبھانے میں فارسٹری کمیشن کی رہنمائی پر عمل کرنا چاہئے۔

۱۰۰۔ عمارتی لکڑی کے تجارتی کاشت پر پابندیاں ۔--- (۱) ڈویژنل جنگلات افسر کی منظوری جو منظور شدہ انتظامی اور خاص شرائط کے مطابق ہو کے بغیر کسی بھی جنگل کی لکڑی کی تجارتی کاشت نہیں ہونی چاہیے اسکے علاوہ سرکاری گزٹ میں حکومت کی طرف سے شائع شدہ نوٹیفیکیشن کے مطابق فیس بھی ادا کی جائے۔

(۲) سب سیکشن (۱) میں تذکرہ شدہ انتظامی پلان ایسی ہو گی،-

(اَ) جنگلات ترقیاتی فنڈز سے کچھ فنڈ ثبوت کے طور پر مہیا ہونی چاہیے تاکہ اس پر عملدرآمد ہو؛

(ب) کاٹے ہوئے درختوں کی دوبارہ لگائی میں مختلف حلقوں کی شمولیت مثلاً مالکان، صلہ دار، استعمال کنندگان اور جہاں تک ممکن ہو خواتین کی شمولیت؛

(ج) عمارتی لکڑی کی غیر قانونی کٹاؤ اور جنگلات کی پیداوار کی حفاظت اور بچاؤ کیلئے دلچسپی رکھنے والی پارٹیوں کے اقدامات اور مدد؛ اور

(د) خواتین اور خانہ بدوش لوگوں کو درپیش مشکلات بابت بندش دوبارہ اُگائی کیلئے اقدامات اُٹھانا۔

(۳) جہاں پر دوبارہ اُگائی کیلئے کیے گئے اقدامات کو غیر تسلی بخش قرار دیا جائے تو فارسٹ افسر اجازت کی گارنٹی دینے کے بعد باقاعدہ سننے کا موقع دینے کے بعد اجازت نامہ واپس لے جہاں پر دوبارہ کاشت کیلئے گارنٹی ختم تصور ہو گی۔

۱۰۱۔ کمیونٹی جنگلات۔--- (۱) ڈویژنل فارسٹ افسر کسی بھی گاؤں کمیونٹی، گاؤں حلقہ بندی اور مشترکہ جنگلات انتظامی کمیٹی ایک خاص طریقہ کار کے مطابق تشکیل دے اور اپنے تمام یا کچھ حقوق برائے انتظامی بابت گزارہ جنگلات، محفوظ جنگلات اور

محفوظ بنجر زمین تفویض دے اور اگر وہ بہتر سمجھے توجنگلات کی حفاظت کے تحت اس کو منسوخ کر دے۔ ایسی تمام جنگلات کمیونٹی جنگلات کہلائے گی۔

(۲) جہاں تک ممکن ہو ایک باقاعدہ مستقل حدود باؤنڈری کے تحت جنگلات کی پیمائش وحدودات کو واضح کیا جائے اور باقاعدہ اس کو ایک نقشے کے تحت تیار اور برقرار رکھا جائے۔

(۳) حکومت اس سیکشن کے تحت مقاصد حاصل کرنے کیلئے باقاعدہ قواعد جو کمیونٹی جنگلات کی انتظام کو چلاسکے کچھ خاص شرائط کے تحت تشکیل دے جس کے تحت کمیونٹی کو عمارتی لکڑی، جنگلات کی پیداوار کیلئے باقاعدہ حقوق و فرائض کو واضح کر دے تاکہ جنگلات کی حفاظت، انتظام اور پائیدار ترقی کی کھل کو واضح کیا جائے۔

(۴) سب سیکشن (۱) کے تحت فارسٹ افسر کسی بھی متعلقہ گاؤں فارسٹ کمیٹی یا مشترکہ جنگلات کمیٹی کو سُنے بغیر انتساب کو کینسل یا اس میں ترمیم نہ کرے اگر کسی وجہ سے اختلاف پایا جاتا ہے تو فارسٹ افسر کو باقاعدہ تنسیخ کے وجوہات ریکارڈ کرنے چاہیئے۔

۱۰۲۔ مشترکہ جنگلات انتظام۔--- (۱) سیکشن ۹۸ اِور ۹۹ کو مدنظر رکھتے ہوئے فارسٹ افسر جہاں پر بہتر سمجھتا ہو تو وہ حفاظت کرے محفوظ جنگلات، ریزرو جنگلات، گزارہ جنگلات، بنجر زمین، مزری زمین اور دوسرے جنگلات کی جو کمیونٹی آرگنائزیشن، گاؤں آرگنائزیشن (ادارہ) یا گاؤں کمیٹی کی مدد سے جو ڈویژنل فارسٹ افسر کی نگرانی میں ہو اس کو ایک خاص طریقے سے تشکیل دیا جائے اور جیسا کہ ضروری ہو اس کے خاص شرائط وضوابط بھی ہوں۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے تحت فارسٹ افسر جنگلات کی مشترکہ انتظام کیلئے کسی معاہدہ کا بندوبست کرے جس کے تحت مشترکہ جنگلات انتظامی کمیٹی جو کہ متعلقہ ادارے کے افراد پر مشتمل ہو تشکیل دی جائے اور جس میں جنگلات کے محکمے کے لوگ بھی شامل ہوں۔

(۳) جنگلات کا افسر اسی طرح کے انتظامی پلان یا معاہدے کو جنگلات کی بھلائی کیلئے منسوخ کر سکتا ہے اگر اس کے رائے میں بہتر ہو تو۔

(۴) سب سیکشن (۳) کے تحت کوئی بھی منسوخ نامہ جاری نہ کیا جائے گا یہاں تک کہ کوئی ادارے کو سُننے کا موقع نہ مِلا ہو اور اختلاف کی صورت میں باقاعدہ وجوہات ریکارڈ کرائے۔

۱۰۳۔ گاؤں فارسٹ افسر کی تقرری اور انتظامی آرڈر کا جاری کرنا۔--- (۱) ڈویژنل جنگلات افسر جنگلات کی پائیدار ترقی بابت ریزرو جنگلات، محفوظ جنگلات اور گاؤں جنگلات یا بنجر زمین کسی بھی گاؤں افسر کا تقرر کرے اور درختاں کی کٹائی، گرانا، دوختوں کو تباہ کرنے، زیرِ کاشت رقبے کو صاف کرنے کیلئے انتظامی آرڈر یا حکم نامہ کو جاری کرے۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے تحت کسی بھی حکم کی خلاف ورزی کی صورت میں ڈویژنل جنگلات افسر باقاعدہ ہدایت دے کہ کوئی لکڑی نہ گرے یا کسی علاقے سے کوئی جنگلات کی پیداوار کو کسی بھی سرکاری شخص کی پیشگی اجازت کے بغیر نہ ہٹایا جائے اور اگر جنگلات فروخت کرنے کا اجازت نامہ حاصل ہو تو اس کو اجازت کے ساتھ منسوخ کیا جائے۔

۱۰۴. **جنگلات ترقیاتی فنڈ.---** (۱) حکومت مناسب وقت پر فنڈز کو مہیا کرنے اور یقینی بنانے کیلئے تاکہ جنگلات انتظامی پلان خاص کر دوبارہ اُگائی مہم کی مد میں باقاعدہ جنگلات ترقیاتی فنڈ کا قیام عمل میں لائے۔

(۲) فنڈ درج ذیل طریقے سے اکٹھی ہو گی

(اَ) خیبر پختونخوا جنگلات کارپوریشن فنڈ کی ریزرو فنڈز ابتدائی طور سے پانچ کروڑ روپے اور ۷۰٪ منافع سالانہ ٹیکس؛

(ب) ریزرو جنگلات، محفوظ جنگلات اور گزارہ جنگلات یا دوسرے جنگلات پر تجارتی لکڑی کی کاشت پر سرچارج اور فروخت پر سرچارج حکومت کے مشتہر شدہ درج ذیل ریٹ سے ہو گا:

(i)	دیودار ٹمبر	۱۰ روپے فی مکعب فٹ
(ii)	بلیو پائن ٹمبر	۸ روپے فی مکعب فٹ
(iii)	فر/سپروس ٹمبر	۶ روپے فی مکعب فٹ
(iv)	چیڑ پائن ٹمبر	۴ روپے فی مکعب فٹ
(v)	شیشم اور دیگر درخت حکومتی زمین پر	۵ روپے فی مکعب فٹ۔

(ج) حکومت کی طرف سے حکومت کی مختلف قسم کے جنگلات کی انتظام پر عائد منیجریل چارجز؛

(د) مالکان وحصہ داران سے اکٹھی کی گئی ملکیت فیس؛

(ہ) تمام قسم کے جُرمانے جو فارسٹ مجسٹریٹ کسی جُرم میں اکٹھا کرے؛ اور

(و) حکومت کی طرف سے کوئی اور حکم نامہ کے ذریعے۔

(۳) فنڈ باقاعدہ ایک طریقہ کار سے اکٹھی کی جائے گی۔

(۴) فنڈ کو باقاعدہ ایک طے شدہ طریقہ کار کے تحت استعمال میں لایا جائے گا-

(اَ) جنگلات نرسری کے قیام کیلئے؛

(ب) جہاں پر جنگلات کی کٹھائی ہوئی ہو وہاں پر جنگلات بڑھانے کیلئے؛

(ج) رینج کے انتظام؛ اور

(د) کسی اور مقصد کیلئے جو سب سیکشن (۱) کے تحت مقاصد کو حاصل کرنے کیلئے کافی ہو۔

۱۰۵۔ جنگلات کو اجارہ پر دینے کے اختیارات۔--- (۱) محکمہ جنگلات جہاں پر وہ بہتر سمجھتی ہو ریزرو جنگلات، محفوظ جنگلات، یا بنجر زمین یا فارسٹ افسر کے زیرِ تحویل زمین میں سے تمام یا کچھ حصہ بطور اجارہ دے سکتا ہے تا کہ درج ذیل مقاصد حاصل ہوں۔

(اَ) تا کہ درختوں کی اُگائی ہو اور جنگلات پیداوار میں اضافہ ہو؛

(ب) مقامی آبادی کو فائدے دینے کیلئے ایگرو فارسٹری اور سوشل فارسٹری سکیموں پر عملدرآمد یقینی بنانا؛

(ج) کسی بھی قانون کے تحت جو نافذ العمل ہو کے تحت محکمہ وائلڈ لائف کی نشو نما اور بائیوڈائیورسٹی کو یقینی بنانا:

تاہم درج بالا مقاصد حاصل کرنے کیلئے کوئی ایسی کاروائی نہ کی جائے جو جنگلات کے اُصول کے منافی ہو یا مقامی لوگوں کے حقوق تلف ہو یا پائیدار ترقی کی راہ میں رُکاوٹ ہو۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے تحت بیان کردہ طریقہ کار کے شرائط وضوابط کے تحت اجارہ پر جاری کرنا۔

(۳) محکمہ اس طرح کے اجارہ معاہدے میں ترمیم یا منسوخی کر سکتا ہے اگر محکمہ سمجھے کہ جنگلات کی ترقی کیلئے نقصان دہ ہے۔

(۴) اجارہ دار کو سُنے بغیر کوئی ترمیم یا منسوخی حکم نامہ جاری نہ کیا جائے۔

۱۰۶۔ قانونی خدمات کو مضبوط کرنا۔--- (۱) محکمہ جنگلات، محکمہ قانون کی مشاورت سے اپنے تمام دیوانی، فوجداری مقدموں اور اپیل دیوانی / فوجداری جو حکومت کی جانب سے یا خلاف داخل کی گئی ہو کے لڑنے کے جتنا وکلاء بہتر ہو اُن کو مقرر کرے تا کہ مقدمات کی پیروی بروقت ہو سکے۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے مقاصد حاصل کرنے کیلئے محکمہ باقاعدہ بجٹ مہیا کرے گا۔

باب-XIII

جنگلات کے افسران کے اختیارات اور ذمہ داریاں

۱۰۷۔ فارسٹ (جنگلات) افسران کو دیے گئے کچھ محکمانہ اختیارات۔--- (۱) حکومت فارسٹ افسران کو درج ذیل میں ساری یا ان میں سے کوئی بھی اختیار دے سکتی ہے۔

(اَ) کسی زمین، سروے یا حد براری یا نقشہ تیار کرنے کا اختیار؛

(ب) جنگلات کی بابت جرائم میں انکوائری مقرر کرنا اور اسی انکوائری کے دوران لوگوں کے بیانات کو حاصل کرنا اور ریکارڈ کرنا اور چالان پیش کرنا؛

(ج) عدالت دیوانی کے اختیارات گواہان کی حاضری کو یقینی بنانے اور کاغذات اور مادی اشیاء پیش کرنے کیلئے مجبور کرنا؛

(د) ضابط فوجداری ۱۸۹۸ء کے تحت سرچ وارنٹ جاری کرنا؛ اور

(ہ) کسی بھی عمارتی لکڑی یا جنگلات پیداوار جو غیر قانونی طریقے سے حاصل کی گئی ہے اس کو چیک کرنے، معائنہ کرنے اور پکڑنے کیلئے قوت کا استعمال کرنا جو حالات کے تقاضوں کے مطابق ہو کسی بھی شخص یا گاڑی کو پکڑنے کا اختیار اور حکومتی زمین سے تجاوزات کو ہٹانا یا حکومتی زمین سے غیر قانونی تعمیر شدہ عمارتوں کو خالی کرانا۔

(۲) سب سیکشن (۱) کے کلاز (ب) کے تحت کوئی بھی ریکارڈ شدہ بیان بعد میں مجسٹریٹ یا عدالت میں قابلِ شہادت ہو گا تاہم اس کو ملزم کی موجودگی میں ریکارڈ کرنا چاہیے۔

۱۰۸. بغیر کسی وارنٹ کے گرفتار کے اختیارات۔--- (۱) فارسٹ افسر یا پولیس افسر مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر یا وارنٹ کے بغیر کسی ایسے شخص کو گرفتار کر سکتا ہے جو کہ اس کے خیال میں کسی جُرم کا مرتکب ہو رہا ہو یا اس کو شک ہو کہ کوئی ایسا جُرم کر رہا ہو جس کی سزا ایک مہینہ قید یا زیادہ ہو۔

(۲) اس سیکشن کے تحت کوئی بھی شخص جو گرفتا ہوا ہو اس کو بغیر کسی تاخیر کے یا بانڈ پر چھوڑنا چاہیے یا گرفتار شدہ شخص کو جلد از جلد مجسٹریٹ جس کے دائرہ کار ہو کے سامنے یا پولیس سٹیشن انچارج کے سامنے پیش کرنا چاہیے۔

۱۰۹. فارسٹ افسر عوامی ملازم تصور ہو گا۔--- تعزیراتِ پاکستان ۱۸۶۰ء (ایکٹ نمبر XLV، ۱۸۶۰ء) کے دفعہ ۲۱ کے تحت تمام فارسٹ افسران سرکاری ملازم تصور ہوں گے۔

۱۱۰. جرائم میں صلح اور معاوضہ کی ادائیگی۔--- (۱) فارسٹ افسر، جو ڈویژنل فارسٹ افسر کے عہدہ سے کم نہ ہو، تو وہ ملزم کے درخواست پر باقاعدہ دیے ہوئے طریقہ کار کے مطابق جُرم میں صلح نامہ کر سکتا ہے۔

(۲) قواعد کے مطابق فارسٹ افسر جو رینج فارسٹ افسر سے کم نہ ہو وہ۔

(اَ) کسی ایسی جرم میں رقم بطور معاوضہ جرم قبول کر سکتا ہے جس کے خلاف شک و شُبہ موجود ہو اور سیکشن ۸۴، ۸۶ اور ۸۸ میں دیے گئے دفعات کے علاوہ ہو؛ اور

(ب) سیکشن یا دفعہ ۷۷ کے سب سیکشن (۱) کے کلاز (اَ) اور (ب) کے تحت ضبط شُدہ تمام پراپرٹی کو رقم کی ادائیگی بطور معاوضہ عمارتی لکڑی، جنگل پیداوار کے واپس کرنا یا چھوڑنا جیسا کہ حکومت نے مقرر کیا ہو۔

۱۱۱.	**اس کاموں پر استثنٰی جو اچھی نیت سے سرانجام دی ہو۔**---اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت کسی بھی حکومت، فارسٹ افسر اور دیگر ملازمین، ماہرین، مشاورت کرنے والوں یا کنسلٹنٹ جو محکمہ جنگلات ے س تعلق رکھتے ہوں کے خلاف کوئی بھی دعویٰ یا کیس نہیں کیا جاسکتا جو کام انہوں نے فرائض کی انجام دہی میں نیک نیتی سے کی ہوں۔

۱۱۲.	**فارسٹ افسران تجارت نہیں کریں گے۔**---سوائے محکمے کے تحریری اجازت نامہ کے بغیر کوئی بھی فارسٹ افسر بطور ایجنٹ یا خود عمارتی لکڑی کے کسی بھی تجارت یا جنگلات کی پیداوار کے معاہدہ یا اجارہ پر دینے کا اہل نہیں ہو سکتا چاہے صوبے کے اندر ہو یا باہر۔

۱۱۳.	**قواعد کو توڑنے کی سزا۔**---کوئی بھی شخص اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد کی خلاف ورزی کرتا ہو اور جس کی خلاف ورزی کیلئے کوئی خاص سزا مقرر نہ ہو تو اس کو چھ مہینے تک قید کی سزا یا جرمانہ جو بیس ہزار روپے تک ہو یا دونوں دی جائیں گی۔

۱۱۴.	**قواعد کب قانون کی شکل اختیار کرے گی۔**---اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے تمام قواعد کو حکومت سرکاری گزٹ میں شائع کرے اور جو آرڈیننس سے ہم آہنگ ہو وہ قانون کی شکل اختیار کرے گا۔

باب-XIV
متفرقات

۱۱۵.	**قواعد بنانے کا اختیار**---حکومت قواعد بنا سکتی ہے-

(أ)	اس آرڈیننس کے تحت فارسٹ افسران کی ذمہ داریاں اور اختیارات کو محدود بنانا؛

(ب)	اس آرڈیننس کے تحت فارسٹ جرائم کی مد میں اکٹھی کی گئی رقم سے جو ضبطگی، جرمانوں اور معاوضوں کی شکل میں اکٹھی ہوئی ہوں اور اس میں سے تین چوتھائی حصہ رقم افسران، سٹاف، اطلاع دہندگان اور مددگار کو دینے کیلئے قواعد بنانا؛

(ج)	حکومت کے درختاں کی حفاظت، دوبارہ اُگائی اور نمٹانا یا جو عام پرائیویٹ لوگوں کی زمین پر درختوں کی حفاظت یقینی بنانا؛

(د)	بنجر زمین، گزارہ جنگلات، یا محفوظ جنگلات میں گھاس پھونس کی کٹائی یا درختاں کی کٹائی کے باقاعدہ طریقہ کار سے پرمٹ اجازت نامہ جاری کرنا؛

(ہ)	کسی بھی محفوظ جنگلات، ریزرو جنگلات، بنجر زمین، گزارہ جنگلات یا کسی بھی جنگل کے انتظامی پلان کے رہنما اصول بنانے کیلئے اختیار؛

(و)	جنگلات ترقیاتی فنڈ کی تقسیم کیلئے یا فراہمی کیلئے باقاعدہ طریقہ کار بنانے کا اختیار؛

(ز) کمیونٹی آرگنائزیشن، گاؤں تنظیم کے تشکیل و آئین یا اُن کی اختیارات و ذمہ داریاں کیلئے با قاعدہ طریقہ کار؛

(ح) گاؤں جنگلات کے انتظام کو ترتیب دینا، کمیونٹی جنگل بشمول گاؤں تنظیم کو کچھ بونس دینا ان کو ذمہ داریاں تفویض دینا اور مشترکہ انتظامی اختیارات دینا اگر ان سے قصداً عمداً کوئی غفلت سرزد ہو یا جنگلات کو نقصان پہنچے؛ اور

(ط) مشترکہ جنگلات انتظام کیلئے با قاعدہ طریقہ کار طے کرنا؛

(ی) اس آرڈیننس کے سیکشن ۳ کے رہنما اصول اور مقاصد کے تحت جنگلات کو اجارہ پر دینے کیلئے شرائط وضوابط اور طریقہ کار طے کرنا؛

(ک) مجرمان کی بے دخلی، تجاوزات کے ہٹانے اور ختم کرنے اور عمارات کے گرانے کیلئے با قاعدہ طریقہ کار طے کرنا؛

(ل) جنگلات کسے متعلق جرائم کے صُلح کیلئے با قاعدہ طریقہ کار طے کرنا؛

(م) دوران ملازمت یا دوران ڈیوٹی جاں بحق یا زخمی ہونے والے محکمہ جنگلات کے افسران ملازمین، اہلکار اور مددگار کو معاوضہ فراہم کرنے کا طریقہ کار کا اختیار؛

(ن) عام طور سے اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کیلئے اختیارات۔

۱۱۶۔ بقایا جات بطور محصول مالیہ کی وصولی۔--- تمام رقم جو اس آرڈیننس کے تحت اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت لکڑی کے رقم یا جنگلات پیداوار کی مد میں جس کی ادائیگی حکومت کو کرنی ہو اور نہ ہوئی ہو تو وہ رقم بطور مالیہ محصول زمین وصول کی جا سکتی ہے۔

۱۱۷۔ جنگلات پیداوار کے رقوم کیلئے متبادل۔--- (۱) جب کوئی رقم جنگلات پیداوار کیلئے واجب الادا ہو، اس رقم کو ایسی ٹمبر یا جنگلات پیداوار یا کسی بھی دوسرے کھاتے پر پہلا جُرمانہ تصور کیا جائے گا اور فارسٹ افسر ایسی ٹمبر یا جنگلات پیداوار کو اس رقم کی ادائیگی تک قبضے میں لے سکتا ہے۔

(۲) اگر یہ رقم جو قابلِ ادئیگی ہے اور ادا نہ کی گئی تو فارسٹ افسر ایسی لکڑی یا جنگلات پیداوار کو عام نیلامی کے ذریعے فروخت کر سکتا ہے، اور فروخت سے حاصل کئے گئے مال پر سب سے پہلے اس رقم کی وصولی لاگو ہو گی۔

(۲) اضافی رقم اگر کوئی ہو اور اس پر دو مہینے میں دعویداری فروخت کی تاریخ سے کسی نے نہ کی ہو تو وہ بھی حکومت کھاتے میں جمع ہو گی۔

۱۱۸. **زمین کا حصول**.---اگر جہاں کہیں حکومت کو اس آرڈیننس کے تحت زمین کی ضرورت پڑے تو وہ زمین لینڈ ریکویزیشن ایکٹ ۱۸۹۴ء کے دفعہ ۴ کے تحت عوامی مقاصد کے حصول کیلئے ضروری حاصل کی جائے گی۔

۱۱۹. **بانڈ کے مد میں جُرمانوں کا حصول**.---اگر کوئی بھی شخص اس آرڈیننس کے لوازمات کے تحت یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے تحت کسی بھی کام کیلئے اپنے آپ کو بذریعہ بانڈ پابند کیا ہو تو وہ اور اس کا کوئی ملازم کسی بھی حرکت سے باز رہے گا اور بانڈ میں مختص رقم کسی بھی شرائط کی خلاف ورزی جو کنٹریکٹ ایکٹ ۱۸۷۴ء کے سیکشن ۴ کے تحت کی گئی ہو تو اس رقم کو بطور بقایاجات زمین حاصل کیا جائے۔

۱۲۰. **منسوخی اور استثنیٰ**.--- (۱) درج ذیل قوانین یہاں پر منسوخ کئے جاتے ہیں:

1. فارسٹ ایکٹ، ۱۹۲۷ء (ایکٹ نمبر XVI، ۱۹۲۷ء)، کا خیبر پختونخوا میں اطلاق۔
2. ہزارہ فارسٹ ایکٹ ۱۹۳۶ء (ایکٹ نمبر VI، ۱۹۳۷ء)۔
3. کوہاٹ مزری کنٹرول ایکٹ ۱۹۵۳ء (ایکٹ نمبر III، ۱۹۵۴ء)۔
4. شمال مغربی سرحدی صوبہ (ٹمبر کی فروخت اور آری کرنا) ایکٹ، ۱۹۹۶ (این۔ڈبلیو۔ایف۔پی ایکٹ نمبر XIX، ۱۹۹۶)۔

(۲) درج بالا منسوخ شدہ قوانین سے متصادم، کوئی بھی تقرری، حکم نامہ، نوٹیفیکیشن، قواعد، معاہدہ، حقوق حاصل شدہ، سزائیں، جُرمانے یا چار جز یا ضبط شُدہ جو منسوخ شدہ قوانین کے تحت نکالی یا بنائی گئی ہو تو اس کو اس آرڈیننس کے تحت لاگو تصور کیا جائے گا اور منسوخ نہ سمجھا جائے۔

۱۲۱. **مشکلات کو ہٹانا، زیرِ تجویز مقدمات نمٹانا اور خصوصی عدالتوں کی تشکیل**.---اگر اس آرڈیننس کے نفاذ میں کچھ مشکلات در پیش ہوں تو حکومت کچھ ایسے حکم جاری کرے جو اس آرڈیننس سے متصادم نہ ہوں اور جس کی مدد سے زیرِ تجویز مقدمات نمٹانے اور خصوصی عدالتوں کی تشکیل دینے میں معاون ثابت ہو یا جیسا بھی ضروری سمجھا جائے۔

سیکشن ۲(۴۶)،۲۶(۱)(و)،۳۰(۱)(اً)،۳۳(۲)(ہ)،۳۶(۳)(د)،۴۸(۱)،۵۶(۳) کا جدول-I

محفوظ درختوں کی فہرست جب ریزرو جنگلات، محفوظ جنگلات اور محفوظ بنجر زمین میں پائے جائیں اور محصول لگانے کیلئے۔

سائنسی نام	مقامی نام	انگریزی نام
	A	
ابیز پنڈرو	پلودر، اچر	ہمالین سلور فِر
اکاشیا موڈِسٹا	پھولہ، پھلہ یا پھلائی	اکاشیا
اکاشیا نِلوٹِکا	بابُل، کیکر	اکاشیا
ایسر کائشیم، ایسر کلڑیٹم	تریکن، ترکانہ یا ترکان	میپل
ایسکیولس انڈیکا	بنکھور	انڈین ہورس چسٹ نٹ
ایلانتھس الٹِسیما	انگر ائیزابکیانڑہ، شجرِ جنت، بکائن	
البیز یا لیبیک	سیرین، سرِیخ	سیریز
النس نٹیڈا	شارول	الڈر
ازِڈراچٹا انڈیکا، مِلیا انڈیکا	نیم، نِم	
	B	
باؤہنیا ویریگاٹا	کچنار	
بِٹیولا یُوٹیلیس	بُھرج	برِچ
بومبیکس مالابیریکم	سِمبل، سُنبل	سِلک کاٹن ٹری
	C	
کاشیا فِسٹیولا	املتاس	انڈین لیبرنم
سِڈریلا سِراٹا	دراوا	ہِل ٹُون
سِڈریلا ٹُونا	دراوا	ٹُووا
سِڈرس ڈیوڈارا، سِڈرس لبانی	دِیار	ڈیوڈار
سِلٹِس آسٹریلس	بٹکر، بکٹارا، بٹکرار	نِٹل ٹری
کارنس ماکروفائیلا	کنڈر	

انگریزی نام	مقامی نام	سائنسی نام
	D	
شیشم	ٹالی، شوہ	ڈالبرجیاسیسُو
یورپین ڈیٹ پام	املوک	ڈائیوسپائروس لوٹس
	E	
بلیک پام	جمن	یوگوینیاجمبولانا
	پُنّاح	اہریشیاسکوویناٹا
	گنڈ، لاچی	یوکیلپٹس
	F	
بینئن	بور، بڑ	فائیکس بنگے لینسِس
پیپل	پیپل	فائیکس ریلیگیوسا
	بڑیاحُرمل	فائیکس روکسبرگائی
ایش	سم	فریکسینس فلوریبنڈا، فریکسینس ایکسلشیور
کوئٹہ ایش	ہنزُو	فریکسینس ایکنتھوکسائلوئیڈز
	G	
	دھمن	گریویاایوسیشیافولیا
سِلوراوک		گریویلیاروبسٹا
	J	
وال نٹ	اخروٹ، اخور	جگلینس ریجیا
	M	
پرشین لِلیک یاباسٹرڈسیڈار	دھریک	مِلیاایزیڈاراچ
وائٹ مَلبیری	ٹُٹ، ٹُٹلی	مورس البا
	N	
ڈوارف پام	مزری	نیموروفزریٹیشیانہ

سائنسی نام	مقامی نام	انگریزی نام
O		
اولیا فیرگینیا، اولیا کسپڑ اٹا	کاؤ	انڈین اولیو
اولیا گلینڈیلیفیرا	بنکاؤ	
P		
پیکیا سمتھیانا، پیکیا مورِنڈا	کچل	ہمالین سپروس
پائنس ایکسیلسا، پائنس ویلیشیانہ	بیار، نختر	بلیو پائن
پائنس روکسبرگائی	چیڑ	لانگ-لیوڈ پائن
پاپولس البا، پاپولس ایکسیور-امیریکانا، پالولس ڈیلٹوئیڈز	سُفیدہ، سُفیدار	وائٹ پوپلر، ہائبرڈ پوپلر
فوبے لینکرئیلاٹا	چن	
فائیلنتھس ایمبلیکا	آملہ	
پِستاشیا انٹیجیریما	شینائی، کنگر	وائلڈ پستاشیو
پاپولس سِلیاٹا	پلاچ	ہمالین پوپلر
پاپولس نِگارا	سُفیدہ، سُفیدار	بلیک پوپلر
پلینٹانس اورئنٹیلِس	چِنار	پلین
پرُونس پیڈس	کلاکٹ	برڈ چیری
پائرس پاشیا	باٹنگی	وائلڈ پییَر
Q		
کویرکس ڈائیلاٹاٹا	بیرُنگی	وائٹ اوک
کویرکس آئیلیکس	رِھن	ہام اوک
کویرکس اِنکانا	رِھن	وائٹ اوک
کویرکس گلوکا	برِین	اوک
کویرکس سیمی کارپیفولیا	بڑبیرُنگی	اوک

سائنسی نام	مقامی نام	انگریزی نام
	R	
رھوڈوڈینڈران اربوریئم	رنٹول، چھن	رھوڈوڈنڈران
	S	
سیلیکس ٹیٹرا اسپرما، سیلیکس سپ.	بِس، بِنس، ولّا	ویلو، انگلش وِیلو
	T	
ٹماریسک ارٹیکیُولاٹا	رُخ، فراش	ٹامارِسک
ٹیکسس بکاٹا	برمی، تھونی	ئیُو
	U	
المس ویلیشیانا	کین	لارج لیوڈ ایلم
المس ویلوسا	مَنّو	سمال لیوڈ ایلم

سیکشن ۵۵(۳) کا جدول-II

فہرست منافع فیس ہزارہ کے ریزرو جنگلات اور محفوظ بنجر زمین کیلئے

۱.	۲.	۳.	۴.	۵.	۶.
نمبر شمار	انگریزی یا مقامی نام	سائنسی نام	منافع فیس کی رقم		
			فی زرخیز درخت		فی مُرجھائے سلامت درخت
			۲۴انچ DBH اور اس سے زیادہ	۱۶-۲۳انچ DBH اور اس سے زیادہ	
۱	دیودار	سیڈرس دیودارا	۵۰روپے	۲۵روپے	کالم نمبر ۵ میں مقرر کئے گئے زرخیز درخت کے شرح کا ایک چوتھائی
۲	بلیو پائن (بیار)	پائنس والیچیانہ	۴۰روپے	۲۰روپے	
۳	چیر پائن	پائنس روکسبر گئی	۳۰روپے	۱۵روپے	
۴	سِلور فر (پلودر)	ابیز پینڈرو	۳۰روپے	۱۵روپے	
۵	سپروس	پیسیا سمتھیانہ	۳۰روپے	۱۵روپے	
۶	وال نٹ (اخروٹ)	جگلینز ریگیا	۵۰روپے	۲۵روپے	
۷	ایش (سم)	فریکسینس فلوریبنڈا	۵۰روپے	۲۵روپے	

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

پشاور،

مورخہ گورنر خیبر پختونخوا۔

۰۴جون، ۲۰۰۲۔